آؤ منائیں جشن آزادی

آزادی کا تہوار
نئے خوابوں کی پرواز

ملک منا رہا ہے 79 واں یوم آزادی، وزیر اعظم نریندر مودی مسلسل 12 ویں بار لال قلعہ کی فصیل سے لہرائیں گے ترنگا

صفحہ 6-8

سال:6، شمارہ:03
یکم تا 15 اگست، 2025 (مفت)

نیو انڈیا سماچار

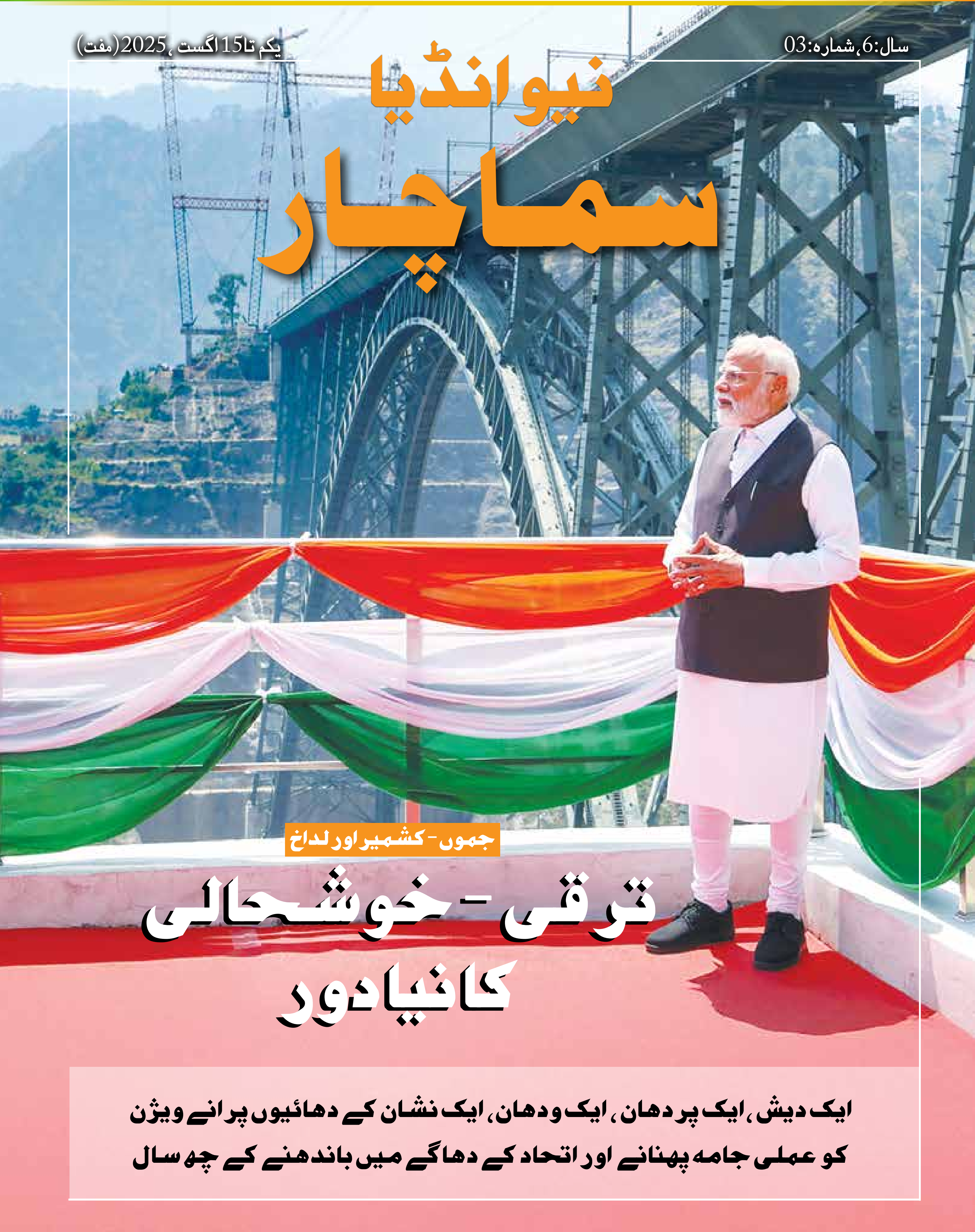

جموں-کشمیر اور لداخ

ترقی-خوشحالی کا نیا دور

ایک دیش، ایک پردھان، ایک ودھان، ایک نشان کے دہائیوں پرانے ویژن کو عملی جامہ پہنانے اور اتحاد کے دھاگے میں باندھنے کے چھ سال

آزادی کا
'اگست' باب

کچھ مہینے، کچھ تاریخیں تاریخ بن جاتی ہیں۔ اس کی اہمیت مستقبل میں بھی کم نہیں ہوتی۔ ان میں سے ایک اگست کا مہینہ ہے۔ 78 سال قبل اسی ماہ کی 15 ویں تاریخ کو ہمیں ایک طویل جدوجہد کے بعد آزادی ملی۔ اگست کے مہینے کا اس جدوجہد اور اس کی کامیابی کی بنیاد میں بھی ایک خاص حصہ ہے۔

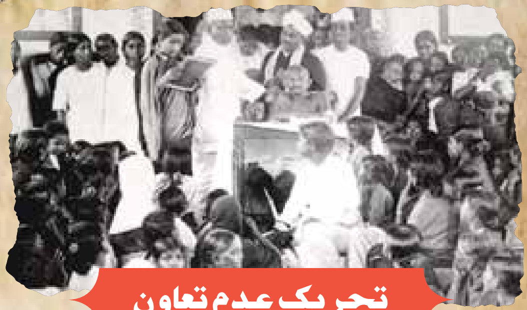

تحریک عدم تعاون

جس نے برطانوی سلطنت کی بنیاد ہلادی

یکم اگست 1920 کو مہاتما گاندھی نے عدم تعاون کی تحریک شروع کی تھی۔

اس تحریک کے بعد لاکھوں کارکنوں نے ہڑتال کر دی، طلباء نے اسکولوں اور کالجوں کا بائیکاٹ کر دیا۔

1857 کی جنگ آزادی کے بعد وسیع پیمانے پر ہوئی اس تحریک نے برطانوی راج کی بنیاد ہلا کر رکھ دی۔

کاکوری ٹرین ایکشن

جدوجہد آزادی کی تاریخ کی ایک یادگار کہانی

لوٹی گئی رقم
4,669 روپئے، ایک آنا اور 6 پیسے۔

9 اگست 1925 کو ٹرین سے لے جائے جا رہے سرکاری خزانے کو رام پرساد بسمل کی قیادت میں انقلابیوں نے لکھنؤ کے قریب کاکوری اسٹیشن کے نزدیک لوٹ لیا تھا۔

راجندر ناتھ لہڑی، رام پرساد بسمل، اشفاق اللہ خان اور ٹھاکر روشن سنگھ کو پھانسی کی سزا دی گئی۔ شچیندر ناتھ سانیال کو کالا پانی اور منمتھ ناتھ گپتا کو 14 سال قید کی سزا سنائی گئی۔

بھارت چھوڑو تحریک

آزادی کی طرف سب سے بڑا قدم

8 اگست 1942 کو مہاتما گاندھی نے ممبئی کے گوالیا ٹینک میدان میں 'کرو یا مرو' کے نعرے کے ساتھ بھارت چھوڑو تحریک کی اپیل کی۔

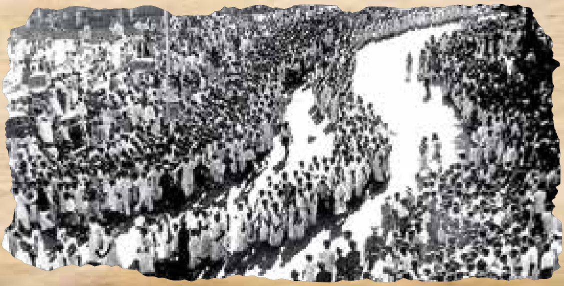

یہ تحریک 9 اگست کو ملک بھر میں شروع ہوئی۔

اس تحریک میں لاکھوں ہندوستانی کود پڑے۔ جیلیں بھر گئیں۔ اس تحریک کی وسعت کے ساتھ اگست ماہ سے اس کی وابستگی کو دیکھتے ہوئے اسے 'اگست کرانتی' بھی کہا جاتا ہے۔

نیوانڈیا
سماچار

سال:6، شمارہ:03، یکم تا15اگست، 2025

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

صلاح کار ایڈیٹر
ویبھور شرما

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

چیف ڈیزائنر
شیام تیواری

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب
نیوانڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیوانڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیوانڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

اندرونی صفحات پر...

سنکلپ کی سدھی کی سمت گامزن

6 دھائیوں کے امتیازی سلوک کے خاتمے کے 6 سال مکمل... آرٹیکل 370 اور 35 اے کی منسوخی کے بعد تبدیلی کی ہوا کے ساتھ ترقی کے اصل دھارے میں شامل جموں-کشمیر اور لداخ | 10-25

خبروں کا خلاصہ | 4-5

79 واں یومِ آزادی: آزادی کے تہوار پر نئے خوابوں کی پرواز
وزیراعظم مودی مسلسل 12 ویں بار لال قلعہ کی فصیل سے لہرائیں گے قومی پرچم | 6-8

شخصیت - وکرم سارابھائی
ہندوستان کے خلائی پروگرام کے بانی کی 106 ویں جینتی پر ملک کا خراج عقیدت | 9

بہتر مستقبل کی تعمیر کے لئے سہکار
باھمی تعاون کے وزیر امت شاہ نے رکھا پہلی سہکاری یونیورسٹی کا سنگ بنیاد | 26-27

روزگار نوجوانوں کے تابناک مستقبل کی بنیاد
وزیراعظم مودی نے 51,000 سے زیادہ نوجوانوں کو سونپے تقرری نامے | 37-38

مرکزی کابینہ کے فیصلے
ملک کے 100 اضلاع کے لئے پردھان منتری دھن-دھانیہ کرشی یوجنا منظور | 39-40

ڈیجیٹل صحت کی شناخت کے ساتھ ایک صحت مند ہندوستان کی بنیاد

ہندوستان کی صحت خدمات میں ڈیجیٹل دور کے آغاز کے 5 سال | 28-29

دنیا کے طاقتور ترین فورموں میں سے ایک برکس سربراہی اجلاس میں وزیراعظم مودی کا خطاب، نیز ان کا اب تک کا سب سے بڑا غیر ملکی دورہ... | 30-36

ناشر و طابع: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن، **طباعت:** کاویری پرنٹ پروسیس پرائیویٹ لمٹیڈ، اے-104، سیکٹر-65، نوئیڈا، یوپی-201301
مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-316، نیشنل میڈیا سینٹر، رائے سینا روڈ، نئی دہلی-110001
ای میل–response-nis@pib.gov.in آر-این-آئی-نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا جموں-کشمیر اور لداخ...

تسلیمات!

منزلیں انہیں کو ملتی ہیں
جن کے سپنوں میں جان ہوتی ہے
پنکھوں سے کچھ نہیں ہوتا
حوصلوں سے اڑان ہوتی ہے

بلاشبہ جب نیت اچھی ہو، سنکلپ کو سدھی کرنے کا جذبہ ہو تو نتائج بھی حاصل ہوتے ہیں۔ہندوستان کی شاندار تاریخ ہمیشہ ہی حال کو متاثر کرتی ہے - ایک بہتر کل کے لئے، بہتر مستقبل کے لئے۔اگست کا مہینہ اب نہ صرف ملک کی آزادی کی یاد دلاتا ہے بلکہ ہمیں صحیح معنوں میں ہندوستان کے انضمام اور آخری کونے تک ترقی پہنچنے کا احساس کراتا ہے۔اب یوم آزادی کی تقریب صرف ہر سال منائی جانے والی آزادی کے جشن جیسی نہیں ہے، کیونکہ ملک وکست بھارت کے عزم کی طرف گامزن ہے۔رواں برس 79 واں یوم آزادی مستقبل کے نئے ہندوستان کی طاقت اور اعتماد کی بھی علامت ہے کیونکہ وزیر اعظم نریندر مودی مسلسل 12 ویں بار لال قلعہ کی فصیل سے قومی پرچم لہرائیں گے۔

مرکزی حکومت نے ایک عزم کیا تھا— سنکلپ سے سدھی کا۔ان عزائم کو عملی جامہ پہنانے کی طرف ملک کے بڑھتے قدم اور ایک بھارت۔شریشٹھ بھارت کے جذبے نے ملک کی سمت بدل دی ہے۔اسی سلسلے میں مرکزی حکومت نے چھ سال قبل 5 اگست کو دہائیوں کے فاصلے کو کم کرتے ہوئے ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گئے جموں وکشمیر اور لداخ سے آرٹیکل 370 اور 35اے کو غیر موثر بنا کر ایک تاریخی اقدام کیا تھا۔بھید بھاؤ سے بھرپور ان التزامات سے مابعد آزادی روئے زمین پر جنت کہے جانے والے جموں وکشمیر اور لداخ کو اب اصل دھارے سے جوڑ کر انہیں ملک کے دیگر صوبوں کے برابر لاکر کھڑا کیا گیا ہے۔آج جموں وکشمیر میں ملک کا آئین کام کر رہا ہے۔مرکز کے تمام قوانین اب جموں وکشمیر میں نافذ ہیں۔

گزشتہ 6 برسوں میں وقت نے کروٹ لی ہے۔جموں۔ کشمیر اور لداخ ملک کی ترقی کے ساتھ قدم سے قدم ملا رہا ہے۔وکست بھارت کے سنکلپ کی سدھی میں اپنا انمول تعاون کر رہا ہے۔سپریم کورٹ نے بھی مرکزی حکومت کے اس فیصلے کو درست ٹھہرایا، جس نے 'ایک بھارت، شریشٹھ بھارت' کے جذبے کو مضبوط کیا۔اتحاد اور اچھی حکمرانی کے تئیں عہد بستگی ہی موجودہ مرکزی حکومت کی پہچان رہی ہے،اسی لئے آزادی کی علامت اگست ماہ کے پہلے پکھواڑے کے اس شمارے میں جموں وکشمیر اور لداخ میں ترقی کی نئی صبح ہی ہماری کور اسٹوری بنی ہے۔

شخصیت کی سیریز میں ہندوستان میں خلائی پروگرام کے بانی سمجھے جانے والے ڈاکٹر وکرم سارا بھائی، مرکزی کابینہ کے فیصلے، آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن کا پانچ سالہ ترقی کا سفر، ملک کی پہلی سہکاری یونیورسٹی کا سنگ بنیاد اور 79 ویں یوم آزادی پر خصوصی مواد، 17 ویں برکس سربراہی اجلاس میں ہندوستان کی شرکت کے علاوہ وزیر اعظم نریندر مودی کے غیر ملکی دورے سمیت ان کے پکھواڑے بھر کے پروگرام اس میں شامل کیے گئے ہیں۔

نیز، جریدہ کے انسائڈ میں آزادی کا 'اگست باب' اور بیک کور پر تقسیم کی خوفناک یادوں کا دن شامل کیا گیا ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

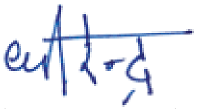

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی و دیگر 11 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔

https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

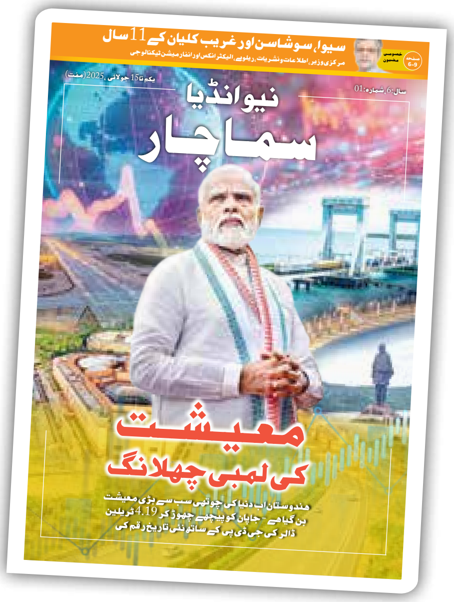

نیو انڈیا سماچار جریدہ سے قارئین کو بہت سے فوائد

مجھے نیو انڈیا سماچار جریدہ پڑھنا بہت پسند ہے۔ مجھے یہ جریدہ ہر شعبے کے بارے میں، بالخصوص آج کی تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں ہمارے ملک کی ترقی کو سمجھنے میں بہت مفید معلوم ہوتا ہے۔ جس طرح سے پیچیدہ مسائل کو آسان زبان میں، اعداد و شمار، حقائق اور ویزول کی بنیاد پر پیش کیا جاتا ہے، اس سے ملک بھر کے قارئین کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس طرح کے اعلیٰ معیار والے اور معلوماتی مواد فراہم کرنے کے لئے ادارتی ٹیم کا شکریہ۔ میں آنے والے شمارے کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہوں۔

ایس پی ساسنیجا

sp.sasnijaamrai@gmail.com

طلباء کے لئے بیحد مفید ہے نیو انڈیا سماچار جریدہ

میں مفت نیو انڈیا سماچار جریدہ حاصل کر کے بہت خوش ہوں۔ یہ ایک اچھا جریدہ ہے جس میں پڑھنے کے لئے بہترین مواد ہے۔ نیز، مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلباء کے لیے یہ بہت مفید ہے۔

kadalnagarajan3@gmail.com

جریدہ کی معرفت ترقیاتی منصوبوں سے مسلسل ہوتا ہوں واقف

میں پچھلے ایک سال سے نیو انڈیا سماچار جریدہ مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ مجھے یہ جریدہ پڑھنے میں بہت دلچسپی ہے۔ اس کے ذریعے مجھے معلوماتی مضامین اور ملک کے ترقیاتی منصوبوں سے مسلسل واقفیت حاصل ہوتی ہے۔

jaydipgiri.jjm@gmail.com

انتہائی معلوماتی اور موزوں ہے نیو انڈیا سماچار جریدہ

مجھے معروف نیو انڈیا سماچار جریدہ موصول ہوا۔ مجھے یہ عوام میں مستند معلومات پھیلانے کے لیے انتہائی معلوماتی اور موزوں معلوم ہوتا ہے۔ حکومتی اقدامات سے لوگوں کو اپ ڈیٹ رکھنے میں آپ کی قابل ستائش کوششوں کا شکریہ۔ ہمیں آپ کے ایسے شماروں میں خاص طور پر دلچسپی ہے جس میں کامیابی کی کہانیوں اور پالیسی فیصلوں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ آپ کے ایسے شمارے ہماری بیداری مہم کے لیے بہت مفید ہیں۔

ایم نریندر ورما

varma4388@gmail.com

نیو انڈیا سماچار جریدے سے ملک و بیرون ملک کی حاصل ہوتی ہیں معلومات

میں نیو انڈیا سماچار جریدے کا باقاعدہ قاری ہوں۔ جریدے کو شاندار انداز میں پیش کرنے پر میں پوری ٹیم کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔ اس جریدے کے ذریعے مجھے ملک اور بیرون ملک رونما ہونے والے تمام واقعات کا علم ہوتا ہے۔ ہر شمارے سے کچھ نیا سیکھنے کو ملتا ہے۔ نیو انڈیا سماچار جریدہ مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلباء کے لیے مفید ہے۔

ayushak596980@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر -316، نیشنل میڈیا سینٹر، رائے سینا روڈ، نئی دہلی -110001
ای میل- response-nis@pib.gov.in

Akashvani

نیو انڈیا سماچار کو آکاش وانی کے ایف ایم گولڈ پر ہر سنیچر - اتوار کو دوپہر 3:00 سے 3:15 بجے تک سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

خبروں کا خلاصہ

ریل ون ایپ شروع، ریلوے نے بڑھایا سہولت کی طرف ایک اور قدم

ہندوستانی ریلوے جدید انفراسٹرکچر، عالمی معیار کی مسافر سہولیات، کونے کونے میں کنکٹیوٹی اور نئے روزگار پیدا کرنے کے ساتھ صنعتوں کو تعاون فراہم کرنے کے مقصد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ اس ضمن میں مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے ریل ون ایپ لانچ کیا۔ اس ایپ کے ذریعے مسافر 3 فیصد چھوٹ کے ساتھ غیر محفوظ اور پلیٹ فارم ٹکٹ بک کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ لائیو ٹرین ٹریکنگ، شکایت کا ازالہ، ای کیٹرنگ، پورٹر بکنگ اور لاسٹ مائل ٹیکسی جیسی سہولیات بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ آئی آر سی ٹی سی پر ٹکٹوں کا ریزرویشن جاری رہے گا۔ ریلوے میں سنگل سائن-آن کی سہولت ہے، جس میں ایم-پن یا بائیو میٹرک کے ذریعے لاگ ان کیا جاسکتا ہے۔ وہیں، سیکورٹی کے نقطہ نظر سے، ریلوے اب ہر کوچ میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے جا رہا ہے۔

عالمی بازار میں ہندوستانی کھلونوں کی دھمک، 153 ممالک کو کئے جا رہے برآمد

کبھی درآمدات پر منحصر رہنے والی ہندوستان کی کھلونا صنعت اب گھریلو سطح پر مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے بعد 153 ممالک کو کھلونے برآمد کر رہی ہے۔ اگست 2020 میں اپنے 'من کی بات' پروگرام میں وزیر اعظم نریندر مودی نے عوام سے ایک پرجوش اپیل کی تھی۔ نیز، صد فیصد غیر ملکی سرمایہ کاری کی منظوری، ٹوائے کلسٹرز، غیر ملکی کھلونوں کی درآمد پر لازمی تصدیقی عمل، نیشنل ٹوائے ایکشن پلان اور ای-ٹوائے کیتھون 2025 جیسے اقدامات کے نتیجے میں 2014-15 کے مقابلے 2022-23 میں ہندوستان میں کھلونوں کی درآمدات میں 52 فیصد کی کمی واقع ہوئی ہے۔ وہیں، برآمدات میں 239 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ نئی دہلی میں منعقدہ 16 ویں ٹوائے بِز انٹرنیشنل بی 2 بی ایکسپو 2025 میں مرکزی حکومت نے کھلونوں کے شعبے کے لئے ایک اور نئی ترغیبی اسکیم شروع کرنے کا اعلان کیا۔ اس کا مقصد ہندوستانی کھلونا مینوفیکچررز کی ڈیزائن کی صلاحیت کو بڑھا کر اچھے معیار کی مینوفیکچرنگ کو یقینی بنانا ہے۔

ریلوے دے گا 2 سال میں ایک لاکھ سے زیادہ ملازمتیں

ریلوے بھرتی بورڈ 2 سال میں 1 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو ملازمت دے گا۔ اس کے تحت مالی سال 26-2025 میں 50 ہزار سے زائد امیدواروں کا تقرر کیا جانا ہے۔ ان میں سے رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں 9 ہزار امیدواروں کی تقرری کی گئی ہے۔ آئندہ مالی سال یعنی 27-2026 میں بھی 50 ہزار بھرتیوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے لئے نوٹیفکیشن پہلے ہی جاری کر دیا گیا ہے۔ بتا دیں کہ 2024 سے اب تک ریلوے 1.08 لاکھ آسامیوں کا اعلان کر چکا ہے۔ وہیں، ریلوے منصفانہ اور شفاف امتحان کے انعقاد کے لئے آدھار کی تصدیق کا استعمال کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی الیکٹرانک ذرائع سے نقل کی گنجائش ختم کرنے کے لئے مراکز پر جیمرز کا استعمال کیا جا رہا ہے۔

قابل فخر لمحہ...

یونیسکو کی فہرست میں مراٹھا فوجی ورثے کے 12 قلعے شامل

ہندوستان کا مراٹھا فوجی ورثہ اب یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کے حامل مقامات کا حصہ بن گیا ہے۔ اس ورثے میں 12 شاندار قلعے شامل ہیں جن میں سے 11 مہاراشٹر اور 1 تمل ناڈو میں واقع ہیں۔ عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کی 47 ویں میٹنگ میں ہندوستان کے ’مراٹھا ملٹری لینڈ اسکیپ‘ کو فہرست میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس فہرست میں شامل ہونے والا یہ ہندوستان کا 44 واں ورثہ ہے۔ گزشتہ 10 سال میں اس میں 14 نئے ورثے شامل کیے گئے ہیں۔ یونیسکو کے اعلان کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے پورے ملک کو مبارکباد دی۔ مراٹھا سلطنت کے گڑھ رہے رائے گڑھ کے قلعے کے 2014 میں اپنے دورے کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس اعزاز سے ہر ہندوستانی پرجوش ہے۔ میں سبھی سے گزارش کرتا ہوں کہ ان قلعوں کا دورہ کریں اور مراٹھا سلطنت کی بھرپور تاریخ کے بارے میں جانیں۔ واضح رہے کہ ورثے کی فہرست میں شامل یہ 12 قلعے مراٹھوں نے 17 ویں صدی کے آخر سے لے کر 19 ویں صدی کے آغاز کے درمیان بنائے تھے۔ اسٹریٹجک نقطہ نظر سے قلعے کو سمندری ساحل اور پہاڑی علاقوں میں بنایا گیا تھا جو ایک پیچیدہ دفاعی نظام کا حصہ رہا تھا۔ یہ مراٹھوں کی فوجی طاقت، تجارت کے تحفظ اور علاقائی کنٹرول کے لئے ضروری تھا۔

مہاراشٹر کے شامل قلعے

- سلہیر
- پرتاپ گڑھ
- شیونیری
- سورن درگ
- لوہاگڑھ
- پنہالا
- کھنڈیری
- وجے درگ
- رائے گڑھ
- سندھو درگ
- راج گڑھ

- تمل ناڈو میں واقع جنجی قلعہ بھی شامل

نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن نے 7.14 کروڑ روپئے کرائے واپس

اگر آپ نے کوئی پروڈکٹ خریدا ہے اور آپ کو اس کے بارے میں کوئی شکایت ہے تو براہ راست صارفین کی عدالت جانے کے بجائے آپ نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن سے بھی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ گزشتہ دو ماہ میں نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن نے ایسی 15 ہزار سے زائد شکایات کا ازالہ کیا ہے۔ اس میں سے 10,373 شکایات کا ازالہ کرتے ہوئے صارفین کو 7.14 کروڑ روپئے واپس کیے گئے ہیں۔ اس میں سب سے زیادہ 8,919 شکایات ای کامرس پلیٹ فارم سے تھیں، جن میں 3.69 کروڑ روپئے واپس کیے گئے۔ نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن حکومت ہند کے صارفین کے امور سے متعلق محکمے کی ایک پہل ہے۔ یہ ہیلپ لائن 17 زبانوں میں سروس فراہم کر رہی ہے۔ صارفین اپنی شکایات ٹول فری نمبر 1915، شکایات کے ازالے کے مربوط میکانزم (آئی این جی آر اے ایم)، واٹس ایپ (8800001915)، ایس ایم ایس (8800001915)، ای میل (nch-ca@gov.in)، این سی ایچ ایپ، ویب پورٹل (consumerhelpline.gov.in) اور امنگ ایپ کے ذریعے بھیج سکتے ہیں۔

دنیا میں تیز ترین ڈیجیٹل ادائیگی کرنے والا ملک ہندوستان: آئی ایم ایف

سال 2016 میں صرف 21 بینکوں کے ساتھ پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر شروع ہوا ہندوستان کا یونیفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس (یو پی آئی) اب 600 سے زیادہ بینکوں اور 200 سے زیادہ ایپس کے نیٹ ورک کا احاطہ کر رہا ہے۔ یو پی آئی کا دائرہ اس طرح بڑھ گیا ہے کہ آج ہر ماہ 18 ارب سے زیادہ لین دین ہو رہے ہیں۔ اس نے دیگر تمام الیکٹرانک خردہ ادائیگی کے طریقوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اپنی ایک تازہ رپورٹ میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے بھی اس کا اعتراف کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان اب دنیا کا تیز ترین ڈیجیٹل ادائیگی کرنے والا ملک بن گیا ہے۔ اسی دوران نقدی، ڈیبٹ-کریڈٹ کارڈ کے استعمال میں کمی آئی ہے۔ آئی ایم ایف کے مطالعے سے یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ یو پی آئی انٹرآپریبل پلیٹ فارم یعنی کسی بھی دوسرے بینکنگ ایپ پر ادائیگی کی براہ راست سہولت کی وجہ سے ہی لین دین کی تعداد کی بنیاد پر دنیا کا سب سے بڑا خردہ تیز ادائیگی کا نظام بن چکا ہے۔

سال 2014 میں نہ صرف ملک کے عوام کی ذہنیت تبدیل ہوئی بلکہ اس نے کئی نئی روایات کو بھی جنم دیا۔ ایسی اصلاحات کا آغاز ہوا جن کا ملک ایک طویل عرصے سے انتظار کر رہا تھا۔ اصلاحات کے اس سفر کے ساتھ پہلی بار کسی وزیر اعظم نے نہ صرف لال قلعہ کی فصیل سے بیت الخلا، صفائی اور سینیٹری پیڈ جیسے الفاظ استعمال کر کے ممنوعات کو توڑا بلکہ جشن آزادی کو ملک کی تعمیر نو سے جوڑ کر ایسی کئی اسکیمیں شروع کیں جنہیں عوامی تحریک کے طور پر قبول کیا گیا۔ 79 ویں یوم آزادی پر ملک ایک بار پھر نئے عزائم کا منتظر ہے۔

آزادی کا تہوار

نئے خوابوں کی پرواز

ہر ملک کی تاریخ میں کچھ لمحات ایسے ہوتے ہیں، جو نہ صرف اس کے آگے بڑھنے کے سفر کے سنگ میل ہوتے ہیں بلکہ مستقبل کی سنہری امید کی بنیاد بھی ہوتے ہیں۔ آزادی کی تاریخ، 15 اگست 1947، ایک ایسی تاریخ، جس دن ملک نے نہ صرف آزادی کی روشنی دیکھی بلکہ اپنی تقدیر خود بنانے کی آزادی بھی حاصل کی۔ یہ ہر ہندوستانی کو ایک نئی شروعات کی یاد دلاتا ہے۔ وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالتے ہی نریندر مودی نے جشن آزادی کی اس تاریخ کو ملک کی ترقی کے سفر سے جوڑ کر ایک نئے عزم کا آغاز کیا۔ انہوں نے نہ صرف روایات کے نام پر ایک طویل عرصے سے جاری نظام کو تبدیل کیا بلکہ عام بجٹ کو ایک ماہ قبل پیش کرنے، ''گیو اِٹ اپ'' تحریک کے ذریعہ لوگوں کو گیس سبسڈی چھوڑنے کے لئے ترغیب دلانے جیسی عوامی تحریک کی زمین تیار کر کے جشن آزادی کے نئے معیار بھی قائم کیے۔

یوم آزادی کو ایک عزم کی شکل دے کر اسے ایک ایک فرد سے جوڑنے کا آغاز وزیر اعظم مودی نے 2014 میں اپنے پہلے خطاب سے ہی کر دیا تھا۔ انہوں نے لال قلعہ کی فصیل سے صفائی ستھرائی اور ہر گھر میں بیت الخلاء بنوانے کا بیڑا اٹھایا۔ ملک اکثر لال قلعہ سے بڑے اعلانات کا انتظار کرتا تھا، لیکن وزیر اعظم مودی نے صفائی کی بات کر کے اسے صحیح معنوں میں ایک عوامی تحریک بنا دیا۔

لال قلعہ کی فصیل سے 15 اگست 2014 کو یوم آزادی کے موقع پر ہی وزیر اعظم کی حیثیت سے انہوں نے 'میک ان انڈیا' کی اپیل کی، جس

آزادی کے 75سال پر امرت مہوتسو

آزادی کے 75 سال مکمل ہونے کا جشن دھوم دھام سے منانے اور ایک ایک فرد میں جشن کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے ڈانڈی مارچ سے متاثر ہوکر 12 مارچ 2021 کو سابرمتی آشرم سے آزادی کا امرت مہوتسو شروع کیا گیا۔ یہ مہوتسو 31 اکتوبر 2023 کو سردار پٹیل کے یوم پیدائش پر ”میری ماٹی میرا دیش“ مہم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ 2 سال سے زیادہ عرصے تک جاری رہنے والے امرت مہوتسو کی تقریبات میں عالمی سطح پر غیر مقیم ہندوستانی اور 150 سے زیادہ ممالک کے لوگوں نے بھی شرکت کی۔ مہوتسو کے تحت تقریباً 2.25 لاکھ چھوٹے بڑے پروگرام منعقد کئے گئے۔

”میری ماٹی میرا دیش“

ہندوستان کے نوجوان کس طرح منظم ہوکر ہر ہدف حاصل کر سکتے ہیں اس کی براہ راست مثال ہے ”میری ماٹی میرا دیش“۔ اس مہم کے تحت گاؤں گاؤں اور گلی گلی سے نوجوان شامل ہوئے اور لاتعداد ہندوستانیوں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے آنگن اور کھیت کی مٹی امرت کلش میں ڈالی۔ 31 اکتوبر 2023 کو ملک بھر سے ساڑھے آٹھ ہزار کلش کرتویہ پتھ پر پہنچے۔ اس مہم کے تحت کروڑوں ہندوستانیوں نے پنچ پرن کا عہد لیا۔

مٹی ہی کیوں؟ ایک شاعر نے کہا ہے-

यह वह मिट्टी जिसके रस से, जीवन पलता आया,
जिसके बल पर आदिम युग से,मानव चलता आया।
यह तेरी सभ्यता संस्कृति, इस पर ही अवलंबित,
युगों-युगों के चरण चिह्न, इसकी छाती पर अंकित।

سے ملک نے اس کی اہمیت کو سمجھا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا تھا، ”میک ان انڈیا کے لیے آگے بڑھیں۔ ہم ایسی مصنوعات نہیں بنائیں گے جن میں ڈیفیکٹ ہو، تاکہ وہ دنیا کے بازار سے واپس نہ آئیں۔ ہم ایسی مصنوعات بنائیں گے جن کا ماحولیات پر زیرو ایفیکٹ ہو یا نگیٹیو ایفیکٹ نہ ہو“۔ مینوفیکچر نگ پر زیادہ زور دینے کی ضرورت کو ذہن میں رکھتے ہوئے جائزہ لینے کے بعد میک ان انڈیا 2.0 شروع کیا گیا۔ ملک کے مالی دھارے سے دور غریبوں کو مالی دھارے میں لانے کے لئے وزیر اعظم مودی نے پردھان منتری جن دھن یوجنا شروع کی، جس کا مقصد ہر ہندوستانی کا بینک کھاتہ کھولنا تھا۔ پھر جن دھن- آدھار- موبائل کی تثلیث نے براہ راست کھاتے میں فوائد بھیجنے کا راستہ آسان بنا دیا۔

سال 2015 میں اسٹارٹ اپ انڈیا اور اسٹینڈ اپ انڈیا کا اعلان بھی وزیر اعظم مودی نے یوم آزادی کی اپنی تقریر میں کیا۔ آج، ایک لاکھ سے زیادہ اسٹارٹ اپ کے ساتھ، ہندوستان دنیا کا تیسرا بڑا اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم والا ملک ہے، جب کہ اسٹینڈ اپ انڈیا میں انٹر پرینیورشپ کو فروغ دینے کے لئے 60 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کے لون دیے گئے ہیں۔ 2016 میں غریبوں کو مفت رسوئی گیس کنکشن فراہم کرنے کے لئے پردھان منتری اجولا یوجنا شروع کی گئی تھی۔ یہ اسکیم 10 کروڑ سے زیادہ مستفیدین کو دھوئیں سے پاک باورچی خانے فراہم کرنے میں ایک بڑا قدم ثابت ہوئی ہے۔ آزادی کے 70 سال بعد بھی 18 ہزار گاؤں ایسے تھے جہاں بجلی نہیں تھی۔ وہاں بجلی پہنچائی گئی ہے۔ حکومت کروڑوں لوگوں کو اپنا پکا گھر دینے کے وعدے پر آگے بڑھ رہی ہے اور اب تک 4 کروڑ سے زیادہ گھر دے کر وزیر اعظم کے 'ہاؤسنگ فار آل' کا خواب پورا ہو رہا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی 79 ویں یوم آزادی پر لال قلعہ کی فصیل سے ریکارڈ 12ویں بار پرچم لہرائیں گے۔

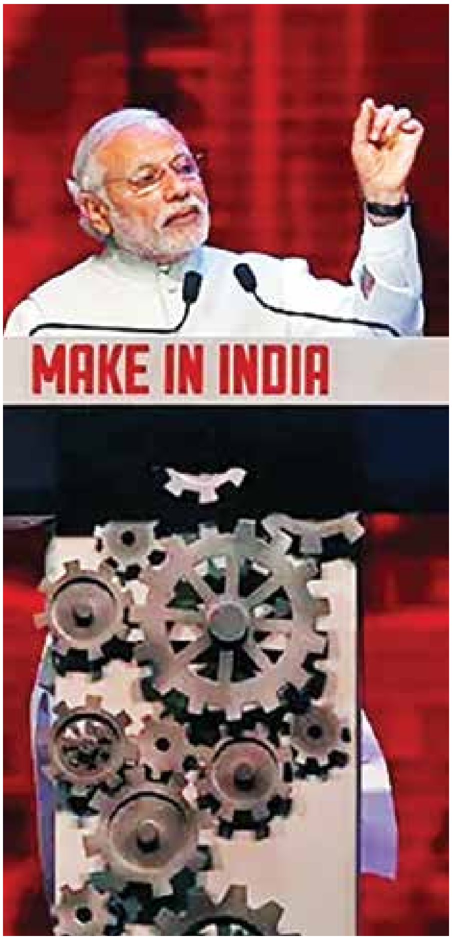

یہی نہیں، یہ ستم ظریفی ہی تھی کہ آزادی کی 7 دہائیوں کے بعد بھی صرف 3.23 کروڑ دیہی گھروں میں نل کے کنکشن تھے۔ گاؤں کی ایک بڑی آبادی روایتی ذرائع اور گندے پانی سے ہونے والی بیماریوں کے بوجھ تلے دبی ہوئی تھی۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے وزیر اعظم مودی نے 15 اگست 2019 کو لال قلعہ کی فصیل سے 5 سال میں ہر گھر کو نل کا پانی فراہم کرنے کے عزم کا اعلان کیا تھا۔ یوم آزادی 2015 پر لال قلعہ کی فصیل سے نچلے گریڈ کی ملازمتوں میں انٹرویو ختم کرنے کا اعلان کیا۔ یکم جنوری، 2016 سے حکومت ہند نے تمام وزارتوں، محکموں اور پبلک سیکٹر کے اداروں میں گروپ 'ڈی' اور 'سی' کے ساتھ گروپ 'بی' (نان گزیٹیڈ) اور مساوی عہدوں پر بھرتی کے لئے انٹرویو کو ختم کر دیا۔ ہندوستان کو 2047 تک توانائی سے مالا مال ملک بنانے کے لئے وزیر اعظم مودی نے 15 اگست 2021 کو لال قلعہ کی فصیل سے ہی نیشنل ہائیڈروجن مشن کا اعلان بھی کیا۔ ■

یوم آزادی پر طویل ترین تقریر کرنے کا ریکارڈ بھی وزیر اعظم مودی کے نام

وزیر اعظم نریندر مودی نے 2024 میں 78 ویں یوم آزادی کی تقریب میں 98 منٹ تک قوم سے خطاب کیا۔ یہ لال قلعہ کی فصیل سے ملک کے کسی بھی وزیر اعظم کی سب سے طویل تقریر ہے۔ ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے 1947 میں اپنی 72 منٹ کی طویل ترین تقریر کی تھی۔

نئی شروعات...

- سال 2023 میں پہلی بار مختلف اسکیموں اور شعبوں کی نمائندگی کرنے والے خصوصی افراد کو مدعو کئے جانے کا آغاز۔ اس میں 1800 معزز لوگوں کو مدعو کیا گیا۔ سال 2024 میں 6000 خصوصی مہمانوں کو مدعو کیا گیا۔
- پہلی بار، آزادی کے 75 سال مکمل ہونے پر 76 ویں یوم آزادی کی تقریبات میں مقامی طور پر تیار کردہ ہووتزر توپ، ایڈوانسڈ ٹووڈ آرٹلری گن سسٹم (اے ٹی اے جی ایس) سے 21 توپوں کی سلامی دی گئی۔
- آزادی کا امرت مہوتسو کے تحت 7500 مربع فٹ کا قومی پرچم ملک کے تمام حصوں میں آویزاں کیا گیا۔ پرچم انٹارکٹیکا میں بھی آویزاں کیا گیا جو انٹارکٹیکا میں کسی بھی ملک کے سب سے بڑے قومی پرچم کا عالمی ریکارڈ بنا۔

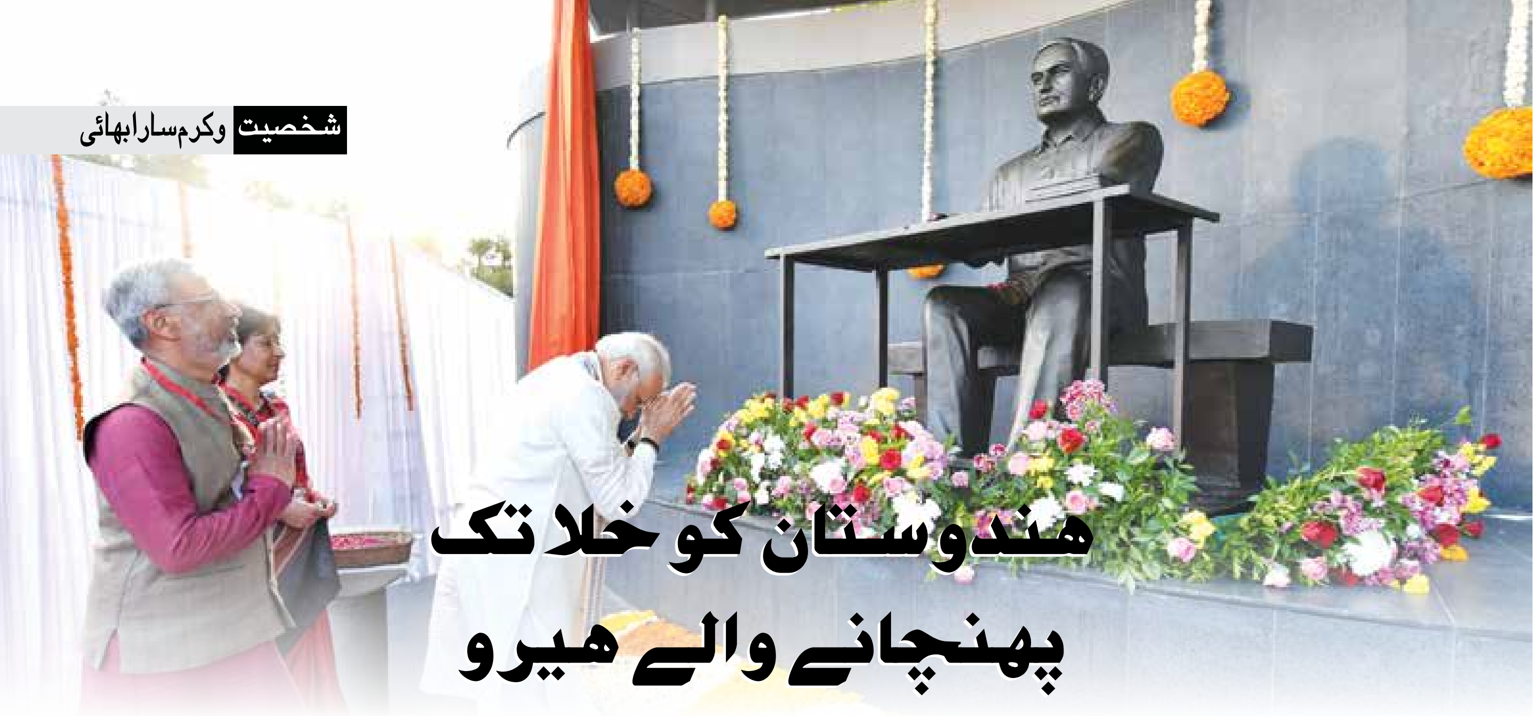

ہندوستان کو خلا تک پہنچانے والے ہیرو

احمد آباد کے مشہور کپڑا مل مالک اور سماجی کارکن امبالال سارابھائی کے گھر 12 اگست 1919 کو ایک بچے کی ولادت ہوئی۔ ہندوستان کے چوٹی کے دانشور اور سائنسداں اس گھر پر ملتے تھے۔ ایک دن گرودیو رابندر ناتھ ٹھاکر بھی آئے۔ کہا جاتا ہے کہ ان دنوں گرودیو کو پیشانی دیکھ کر پیشین گوئی کرنے کا شوق تھا۔ بچے کو ان کے سامنے لایا گیا۔ چوڑی پیشانی دیکھ کر گرودیو بولے، ”یہ بچہ ایک دن بہت بڑا کام کرے گا“۔ بعد میں ان کی باتیں سچ ثابت ہوئیں۔ اس بچے کا نام تھا، وکرم سارابھائی۔ جنہوں نے صرف بڑا کام ہی نہیں کیا، بلکہ ہندوستان کے خلائی سفر کی بنیاد بھی رکھی۔۔۔

ولادت: 12 اگست 1919 ■ وفات: 31 دسمبر 1971

بچپن سے ہی وکرم سارا بھائی سائنس کی باریکی اور مشین کی دنیا کی طرف راغب ہونے لگے تھے۔ ماں سرلا دیوی نے مونٹیسری اسکول کھولا۔ وکرم کی ابتدائی تعلیم یہیں ہوئی۔ بعد ازاں 1937 میں انہوں نے برطانیہ میں کیمبرج کے سینٹ جان کالج میں داخلہ لیا۔ وہاں سے 1940 میں انہوں نے نیچرل سائنسز میں ٹرائپوس کیا۔ یہ دوسری عالمی جنگ کا زمانہ تھا۔ چنانچہ وکرم ہندوستان واپس آئے اور بنگلورو واقع انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس سے منسلک ہو گئے۔ یہاں انہوں نے نوبیل انعام یافتہ ڈاکٹر چندر شیکھر وینکٹ رمن کی نگرانی میں کائناتی شعاعوں کا مطالعہ شروع کیا۔ عالمی جنگ کے خاتمے کے بعد سارا بھائی دوبارہ کیمبرج گئے اور کاسمک رے میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ وہ 1947 میں وطن واپس آ گئے۔ اسی سال انہوں نے احمد آباد میں 'فزیکل ریسرچ لیبارٹری' (پی آر ایل) قائم کی۔ اس وقت ان کی عمر صرف 28 سال تھی۔ 1957 میں روسی اسپوتنک لانچ کے بعد انہوں نے خلائی پروگرام کی ترقی اور ہندوستان کے مفاد میں اس کے استعمال کی طرف سب کی توجہ مبذول کرائی۔ سارا بھائی کی کوششوں سے 1962 میں انڈین نیشنل کمیٹی فار اسپیس ریسرچ (آئی این سی او ایس پی اے آر) قائم ہوئی۔ 15 اگست 1969 کو اس کی تشکیل نو کر کے اسے انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کے طور پر قائم کیا گیا۔ ناسا کے ساتھ ان کے رابطے نے 1975 میں سیٹلائٹ انسٹرکشنل ٹی وی ایکسپیریمنٹ کی راہ ہموار کی، جس نے ہندوستان میں کیبل ٹی وی متعارف کرایا۔

سارا بھائی ادارے قائم کرنے میں بھی ماہر تھے۔ ان کا ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی سے کوئی تعلق نہیں تھا، لیکن انہوں نے احمد آباد ٹیکسٹائل انڈسٹریز ریسرچ ایسوسی ایشن (اٹرا) جیسا ادارہ قائم کر دیا۔ اس ادارے نے ہندوستان میں ٹیکسٹائل کی صنعت کو جدید بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ فزکس ریسرچ لیبارٹری (حیدر آباد)، وکرم سارا بھائی اسپیس سینٹر (تھرونننتھا پورم)، فاسٹ بریڈر ٹیسٹ ری ایکٹر (کلپکم)، ویری ایبل انرجی سائکلوٹرون پروجیکٹ (کولکاتا)، انڈین الیکٹرانکس کارپوریشن لمیٹڈ (حیدرآباد) اور انڈین یورینیم کارپوریشن لمیٹڈ (جادوگوڑا، جھارکھنڈ) بھی انہی کی پہل پر قائم کئے گئے۔ 1966 میں طیارہ حادثے میں ڈاکٹر ہومی جہانگیر بھابھا کی موت کے بعد ملک کی سائنسی دنیا میں جو خلا پیدا ہوا تھا اسے سارا بھائی نے اپنی مہارت اور قائدانہ صلاحیت سے نہ صرف پُر کیا بلکہ انہوں نے خلا کے ساتھ ساتھ ملک کے ایٹمی پروگرام کو بھی ایک نئی جہت دی۔

میزائل مین کے نام سے مشہور سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں بھی سارا بھائی کا ہاتھ تھا۔ 1947 اور 1971 کے درمیان سارا بھائی کے قومی اور بین الاقوامی سائنسی جرائد میں 85 سے زیادہ تحقیقی مقالے شائع ہوئے۔ انہیں 1962 میں شانتی سوروپ بھٹناگر پرائز سے نوازا گیا۔ 1966 میں سارا بھائی کو پدم بھوشن اور 1972 میں پدم وبھوشن (بعد از وفات) سے نوازا گیا۔ وکرم سارا بھائی 31 دسمبر 1971 کو کیرالہ کے کوولم کے ایک ہوٹل میں نیند میں ہی انتقال کر گئے۔ اس وقت بھی ان کے سینے پر ایک کتاب پڑی ہوئی تھی۔ 17 جنوری 2019 کو وزیر اعظم مودی نے احمد آباد میں سارا بھائی کے مجسمے کی نقاب کشائی ان کے کنبے کی موجودگی میں کی تھی۔ ■

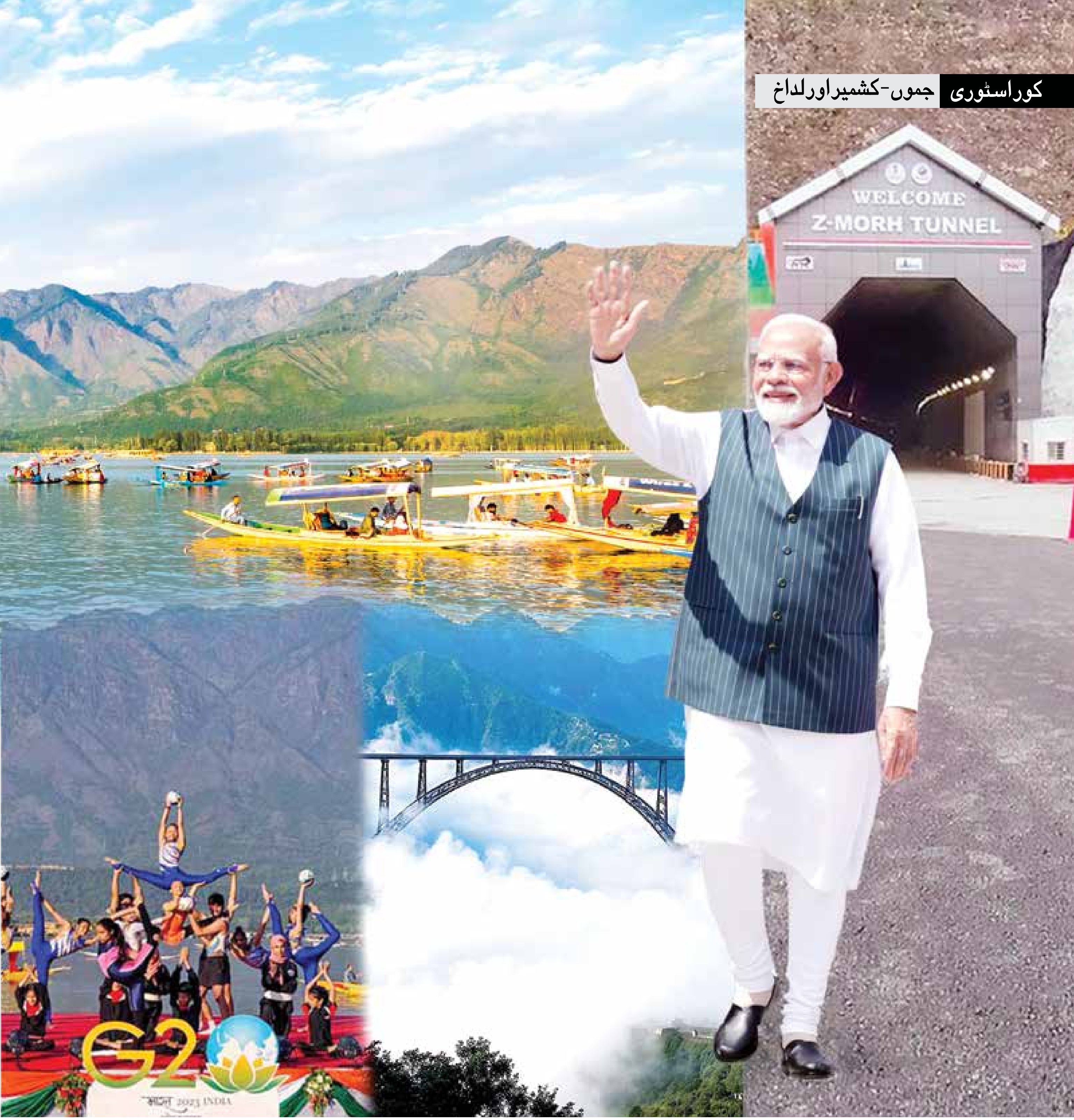

چھ دھائیوں سے زیادہ کا فاصلہ موجودہ مرکزی حکومت نے اپنے 6 سال سے کم عرصے میں ہی ختم کیا ہے۔ اس 5 اگست کو اس تاریخی دن کے 6 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ ایسے میں آئیے جانتے ہیں کہ کس طرح ان 6 برسوں میں جموں و کشمیر اور لداخ ترقی اور خوشحالی کے ایک نئے دور کی طرف بڑھے ہیں۔

سنکلپ کی سدھی کی سمت گامزن

نئے بھارت کی سوچ، پالیسی، حکمت عملی، عوامی بہبود سے قومی بہبود اور عوامی مہم سے قومی تعمیر کی ہے۔ ایسے میں ’ایک بھارت - شریشٹھ بھارت‘ کے تصور کے ساتھ جموں و کشمیر اور لداخ کے لوگوں کی ترقی مرکزی حکومت کی اولین ترجیح بن چکی ہے۔ چھ سال قبل 5 اگست 2019 کو وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت مرکزی حکومت نے آرٹیکل 370 کو منسوخ کر کے تاریخی غلطی کو درست کرتے ہوئے تغیراتی اصلاحات کی ایک نئی کہانی لکھی تھی، جس سے جموں کشمیر اور لداخ ترقی کے نئے معیار قائم کر رہے ہیں۔ قبل ازیں، جموں و کشمیر اور لداخ میں چند لوگوں تک محدود رہنے والی حکمرانی اب عوام پر مبنی حکمرانی کے طور پر اپنی شناخت مضبوط کر رہی ہے۔

یہ اس نئے ہندوستان کی قیادت کا اعلان ہے جو عزم کر چکا ہے کہ وہ ماضی کے غیر ضروری بندھنوں میں جکڑا نہیں رہنا چاہتا۔ آج، نیا ہندوستان نہ صرف اپنے حال کو مضبوط کر رہا ہے، بلکہ خود کو مستقبل کے لیے بھی تیار کر رہا ہے۔ جموں وکشمیر اور لداخ کے حوالے سے 6 سال قبل لیا گیا فیصلہ موجودہ مرکزی حکومت کی اقدار کا آئینہ دار ہے جس کے وعدوں اور ارادوں میں وضاحت بھی ہے اور انہیں پورا کرنے کی ہمت اور صلاحیت بھی۔ دہائیوں سے جاری جس مسئلے کو حل کرنا ناممکن سمجھا جانے لگا تھا، اسے 5 اگست 2019 کو ملک نے حل کرتے ہوئے ایک بے مثال قدم اٹھایا۔

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم جموں و کشمیر کے دشمنوں کو سبق سکھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ یہاں کی نئی نسل مستقل امن کے ساتھ رہے گی۔ جموں و کشمیر نے ترقی کے جس راستے کا انتخاب کیا ہے، اس راستے کو ہم مزید مضبوط کریں گے۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

"ہمارے لئے 5 اگست کا فیصلہ اٹل ہے۔ جموں و کشمیر اور لداخ کو ایک نئے راستے پر لے جانے کا عزم بھی اٹل ہے۔ 5 اگست 2019 کو جموں و کشمیر میں ہندوستان کا پورا آئین اور قانون نافذ ہوا، 70 سال سے جموں و کشمیر اور لداخ کی ترقی میں جو سب سے بڑی رکاوٹ تھی، وہ ہم نے 5 اگست کو دور کر دی"۔

دراصل، جموں و کشمیر اور لداخ صرف ایک ریاست یا زمین کا محض ایک ٹکڑا نہیں ہے۔ جموں و کشمیر اور لداخ ہندوستان کا سر ہے۔ وہاں کی پوری زندگی، وہاں کا ذرہ ذرہ، ہندوستان کی سوچ، ہندوستان کی طاقت کو مضبوط کرتا ہے۔ ایک دیش، ایک ودھان، ایک نشان کا خواب پورا ہوا ہے اور آرٹیکل 370 کے التزامات کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر اور لداخ ترقی یافتہ ہونے کے عزم کو حاصل کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ اس 5 اگست کو ملک کی تاریخ میں ایک اہم لمحے کے چھ سال مکمل ہو رہے ہیں، جب ہندوستانی پارلیمنٹ نے آرٹیکل 370 اور 35 (اے) کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ یہ جموں و کشمیر اور لداخ میں ترقی اور خوشحالی کے ایک نئے دور کا آغاز تھا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ ہندوستان کے آئین کو ان جگہوں پر مکمل طور پر نافذ کیا جائے گا، جو عظیم آئین سازوں کے ویژن کے مطابق ہے۔ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے ساتھ ہی ترقی کے ثمرات سے محروم کمیونٹی کو تحفظ، احترام اور نئے مواقع میسر آئے، وہیں اس نے یہ بھی یقینی بنایا کہ جموں و کشمیر میں کئی دہائیوں سے پھیلی بدعنوانی کو دور رکھا جائے۔

ایسے میں یہ سوال اٹھنا فطری ہے کہ آرٹیکل 370 اور 35اے کو کئی دہائیوں تک برقرار رکھنے کی کیا وجہ تھی؟ وہاں کے شہریوں کو ان کے بنیادی حقوق سے کیوں محروم رکھا گیا تھا؟ لیکن موجودہ مرکزی حکومت کی پہچان یہ ہے کہ وہ مسائل کو فوری طور پر حل کرتی ہے۔ جو کام پچھلے 70 سال میں نہیں ہوا وہ 2019 میں دوسری بار وزیر اعظم مودی کی قیادت میں نئی حکومت کے قیام کے 70 دنوں میں ہو گیا۔ ہندوستان کی پارلیمنٹ نے آرٹیکل 370 اور 35 اے کو ہٹانے سے متعلق بل دو تہائی اکثریت سے منظور کر لیا۔ وزیر اعظم مودی کا کہنا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر کسی کے دل میں یہ بات تھی، لیکن پہل کون کرے، کون آگے آئے، شاید اسی کا انتظار تھا اور اہل وطن نے انہیں یہ کام

ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی قربانی کے تقریباً 66 سال بعد وزیر اعظم نریندر مودی کے پختہ عزم سے پورا ہوا ایک دیش- ایک ودھان- ایک پردھان کا خواب۔

ترقی کو تیز کرتی کنکٹیوٹی

3,132 کروڑ روپئے

کی تخمینہ لاگت سے 8.45 کلومیٹر جڑواں قاضی گنڈ-بانہال سرنگ کی تعمیر۔ اس کی وجہ سے جموں سے سری نگر کا سفر اب 8-10 گھنٹے کی بجائے 5-6 گھنٹے میں مکمل ہو رہا ہے۔

250 سے زیادہ آبادی والی 99 فیصد بستیوں کو پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے ذریعے جوڑا گیا۔

302 پل کی تعمیر گزشتہ چار برسوں میں ان بستیوں کو جوڑنے کے لیے کی گئی جو ابھی تک جڑے نہیں تھے۔

8,000 کلومیٹر سے زیادہ سڑک کی تعمیر گزشتہ 4 سال میں پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت کی گئی۔

3,685 کروڑ روپئے کی لاگت سے اکھنور-پونچھ سڑک کو ڈبل کرنے کا کام جاری۔

راستوں کو نئی رفتار...

سڑک رابطہ

61,528

کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری سڑک رابطہ کے لئے کی گئی۔ سفر آسان ہوا اور وقت کی بچت ہوئی۔

اب رات میں بھی ترقی کی اڑان

فضائی ٹریفک

جموں و کشمیر میں ہوائی مسافروں کی تعداد 2019 سے دوگنی ہوئی۔

رات کے وقت بھی جموں اور سری نگر کے لیے فضائی خدمات کو یقینی بنایا گیا۔

861

کروڑ روپئے کی لاگت سے جموں ہوائی اڈے کی توسیع کی جا رہی ہے۔

ملک کا ہر حصہ اب کشمیر سے جڑا ہوا ہے۔ دنیا کا بلند ترین (359 میٹر) ریلوے پل چناب برج اسی لائن کا حصہ ہے۔

37,000

کروڑ روپئے کی لاگت سے بارہمولہ سے کٹڑہ کو جوڑا گیا۔

ریل نیٹ ورک

اب کشمیر سے کنیا کماری تک

بارہمولہ-سری نگر-بانہال-سنگلدان ریل سیکشن کی برق کاری کی گئی، جس سے یہاں ٹرینوں کی رفتار میں اضافہ ہوا، صاف ستھرا اور ماحول دوست بھی ہوا۔

دیا اور انہوں نے اسے پورا کر دیا۔

سماجی انصاف کے لئے اقدامات

جموں و کشمیر میں ہونے والی یہ تبدیلی گزشتہ 11-10 برسوں میں مرکزی حکومت کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ خواہ پناہ گزین خاندان ہوں، والمیکی برادری ہوں، صفائی ستھرائی کے کارکن ہوں، سبھی کو جمہوری حقوق ملے ہیں۔ 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس' کا یہ منتر ترقی یافتہ جموں و کشمیر کی بنیاد ہے۔ پاکستان سے آئے پناہ گزینوں، والمیکی کمیونٹی اور صفائی کارکنوں کے خاندانوں کو پہلی بار بلدیاتی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق ملا ہے۔ ایس سی زمرے کا فائدہ حاصل کرنے کا والمیکی برادری کا برسوں پرانا مطالبہ پورا ہوا ہے۔ پہلی بار ایس ٹی برادری کے لئے قانون ساز اسمبلی میں سیٹیں محفوظ کی گئی ہیں۔ 'پڈاری قبائل'، 'پہاڑی نسلی گروہ'، 'گڈا برہمن' اور

شہری ترقی

200 ای بس شروع ہوئی پی ایم ای سروس کے تحت۔ مزید 200 ای بسیں شروع کی جا رہی ہیں۔

امرت I میں 82 پروجیکٹ مکمل، امرت II میں 1665.10 کروڑ روپئے کی لاگت کے 153 پروجیکٹ منظور۔

47,040 گھر پی ایم اے وائی (یو) میں منظور، 30,700 مکانات کی تعمیر مکمل۔

اسمارٹ سٹی مشن

261 پروجیکٹوں کا کام مکمل۔

26 پروجیکٹوں پر کام جاری۔

دیہی ترقی

3.35 لاکھ مکانات پی ایم آواس یوجنا گرامین کے تحت منظور، 3.07 لاکھ مکانات کی تعمیر مکمل۔

477 بے زمین خاندانوں کو 5-5 مرلہ زمین الاٹ کی جا رہی ہے۔

سوچھ بھارت مشن

100% گاؤں کو او ڈی ایف پلس کا درجہ۔

45% پنچایت پلاسٹک فری۔

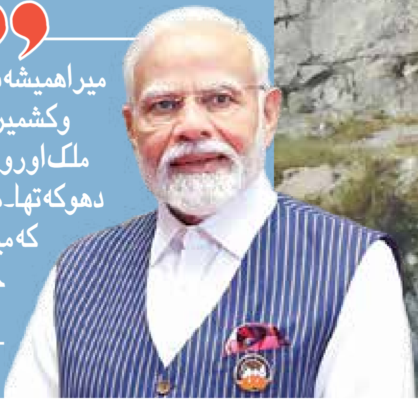

میرا ہمیشہ سے پختہ یقین رہا ہے کہ جموں وکشمیر میں جو کچھ ہوا تھا، وہ ہمارے ملک اور وہاں کے لوگوں کے ساتھ بہت بڑا دھوکہ تھا۔ میری یہ بھی شدید خواہش تھی کہ میں اس بدنما داغ کو مٹانے کے لیے جو کچھ بھی کر سکتا ہوں، اسے ضرور کروں۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

'کولی'، ان تمام برادریوں کو بھی ایس ٹی کا درجہ دیا گیا ہے۔ پنچایت، نگر پالیکا اور میونسپل کارپوریشن میں پہلی بار دیگر پسماندہ طبقہ (او بی سی) ریزرویشن نافذ کیا گیا ہے۔ جب کشمیر میں آرٹیکل 370 اور 35اے نافذ تھا تو وہاں خواتین کو بہت سے حقوق سے محروم رکھا گیا تھا۔ اگر وہ ریاست سے باہر کسی سے شادی کر لیتی تھیں تو وہ آبائی جائیداد کے حق سے محروم ہو جاتی تھیں۔ اس آرٹیکل کی دیوار گرنے کے بعد جموں وکشمیر میں بھی خواتین کو وہ تمام حقوق ملے ہیں جو ہندوستان کی دیگر ریاستوں کی خواتین کو حاصل ہیں۔ یہی نہیں، کئی دہائیوں تک جموں وکشمیر اور لداخ کو آئین کے حقوق سے محروم رکھا گیا۔ یہ آئین کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر اور لداخ کے لوگوں کے ساتھ بھی ناانصافی تھی۔ اب جموں وکشمیر اور لداخ کے باشندوں کو بھی دیگر ریاستوں کے شہریوں کی طرح ہی حقوق ملے ہیں کیونکہ ملک کا اتحاد موجودہ مرکزی حکومت کی ترجیح ہے۔ پی ایم آواس یوجنا کے تحت تعمیر ہونے والے گھروں میں سے زیادہ تر گھر خواتین کی زیر ملکیت ہیں۔ ہر گھر نل سے جل یوجنا، ہزاروں کی تعداد میں بیت الخلاء کی تعمیر، آیوشمان بھارت یوجنا کے تحت 5 لاکھ روپئے تک کے مفت علاج نے یہاں کے لوگوں کی زندگی کو بہت آسان بنا دیا ہے۔ ہندوستان کے آئین میں جس سماجی انصاف کا بھروسہ دیا گیا ہے، وہ بھروسہ پہلی بار جموں وکشمیر کے عام لوگوں کو بھی ملا ہے۔

خوشحالی، امن اور ترقی کی راہ پر گامزن

آرٹیکل 370 کی امتیازی دفعات سے آزادی کے بعد جموں کشمیر اور لداخ، جنہیں روئے زمین پر جنت کہا جاتا ہے، کو اب اصل دھارے سے جوڑ کر ملک کی دیگر ریاستوں کے برابر لا کر کھڑا کیا گیا ہے۔ آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد 890 مرکزی قوانین نافذ کیے گئے، صوبے کے 205 قوانین منسوخ کئے گئے اور 130 قوانین میں ترمیم کر ان پر عمل درآمد کیا گیا۔ محفوظ حقوق، بااختیار زندگی کی سمت میں معاشی طور پر کمزور طبقے کو 10 فیصد ریزرویشن دیا گیا ہے، جبکہ 15 نئی او بی سی ذاتوں کے ریزرویشن کا فائدہ 4 سے بڑھا کر 8 فیصد کیا گیا۔ اس کے علاوہ، پہاڑی، پڈاری، کوئل اور گڈا برہمنوں کو 10 فیصد ریزرویشن ملنے لگا ہے۔ ایسے میں ایک بھارت - شریشٹھ بھارت کے تصور کے ساتھ جموں- کشمیر- لداخ کے لوگوں کی ترقی مرکزی حکومت کی اولین ترجیح بن گئی ہے۔ خواہ وہ خواتین کو بااختیار بنانے کی بات ہو، نوجوانوں کے لئے مواقع ہوں، درج فہرست ذاتوں، قبائلیوں، متاثرین، استحصال زدہ اور محروم افراد کی بہبود کا ہدف ہو یا پھر لوگوں کے آئینی اور بنیادی حقوق، حکومت عام آدمی کی بہبود کے لیے ہر ممکن فیصلے لے رہی ہے۔ مفاد عامہ سے متعلق مرکزی قوانین کو دونوں مرکز کے زیر انتظام خطوں میں نافذ کیا گیا، تاکہ لوگوں کو اس کے فوائد حاصل ہوں اور ریاست کی ترقی میں تیزی آئے۔ جہاں کمزور طبقات، بچوں اور بزرگ شہریوں کے لئے قانون مضبوط ہوا، وہیں گڈ گورننس کے لیے ضروری قوانین کو موثر بنایا گیا تاکہ انتظامیہ جوابدہ ہو۔ جمہوریت کو

آبپاشی

جہلم اور معاون ندیوں کے لئے سیلاب کے بندوبست کا منصوبہ

399
کروڑ روپئے کی لاگت سے
پہلے مرحلے کا کام مکمل۔

1,623
کروڑ روپئے کی لاگت سے
دوسرے مرحلے کا کام جاری۔

- 62 کروڑ روپئے کی لاگت سے مین راوی نہر کا کام مکمل کیا گیا۔
- توی بیراج پروجیکٹ 8 سال بعد دوبارہ شروع کیا گیا۔
سیاحت کے لیے مصنوعی جھیل کی تعمیر کا 84 فیصد کام مکمل ہوا۔

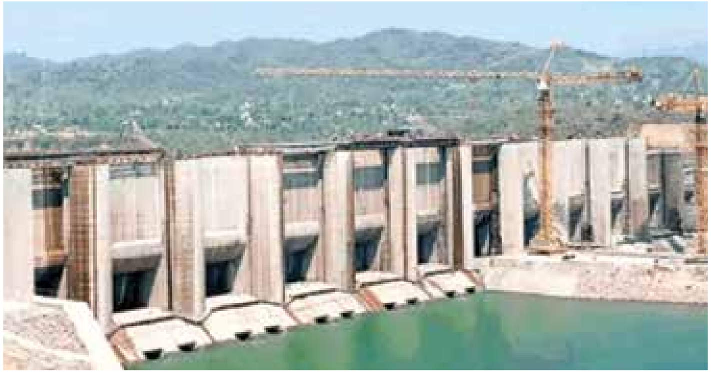

شاہ پور کنڈی ڈیم کا 1979 سے زیر التوا تنازعہ حل ہوا

جموں و کشمیر کو راوی ندی سے 1150 کیوسک پانی ملے گا۔

اس کے تحت راوی نہر کے نامکمل حصے کا 96 فیصد کام مکمل۔

- 32,000 ہیکٹر سے زیادہ اراضی کے لیے آبپاشی کی سہولت، سامبا اور کٹھوعہ علاقے کے لوگوں کو فائدہ۔
- ترال لفٹ آبپاشی اسکیم کا کام 170 کروڑ روپئے کی لاگت سے مکمل، 5,122 ہیکٹر اراضی کے لئے آبپاشی کی سہولت فراہم کی گئی۔
- 60 کروڑ روپئے کی لاگت سے مارچ 2021 میں راوی نہر کی جدیدکاری کا کام مکمل کیا گیا۔ تقسیم کا نظام مضبوط ہوا ہے۔

جل شکتی

13,000
کروڑ روپئے کی لاگت سے 3,266 جل جیون مشن پروجیکٹ لاگو کیا جا رہا ہے۔

15.60
لاکھ دیہی گھرانوں کو نل کے پانی کے کنکشن دیئے گئے، 2019 میں صرف 5.78 لاکھ کنکشن تھے۔

آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد مرکز کے زیر انتظام خطے جموں و کشمیر اور لداخ پہلی بار ملک کے مرکزی دھارے میں مکمل طور پر شامل ہوئے۔ اس کے نتیجے میں، ہندوستان کے آئین میں درج تمام حقوق اور تمام مرکزی قوانین کے فوائد، جو ملک کے دوسرے شہریوں کے لئے دستیاب تھے، وہ اب جموں و کشمیر اور لداخ کے لوگوں کو بھی دستیاب ہیں۔

آخری سرے تک مضبوط کرنے والی آئینی ترامیم (73ویں اور 74ویں) اب ریاست میں مکمل طور پر نافذ ہو چکی ہیں، جس نے پنچایت اور بلدیاتی اداروں کو بااختیار بنایا ہے۔ جموں وکشمیر ملک کی واحد ریاست ہے، جہاں تمام شہریوں کو 'آیوشمان یوجنا' کے تحت 5 لاکھ روپئے تک مفت علاج کی سہولت حاصل ہے۔

ماحول بدل گیا، دیکھ رہی دنیا

وادی کشمیر میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو پوری دنیا دیکھ رہی ہے۔ جی 20 گروپ میں یہاں آنے والے لوگ بھی کشمیر کی تعریف کرتے ہیں۔ سری نگر میں جی 20 جیسا بین الاقوامی ایونٹ ہر کشمیری کو فخر سے بھر دیتا ہے۔ آج، جب لال چوک پر دیر شام تک بچے کھیلتے اور کھلکھلاتے ہیں تو ہر ہندوستانی خوشی سے بھر جاتا ہے۔ آج جب یہاں کے سینما ہال اور بازاروں میں رونق نظر آتی ہے تو سب کے چہرے کھل اٹھتے ہیں۔ مرکزی حکومت ایمانداری اور لگن کے ساتھ ریاست کی ترقی میں مصروف عمل ہے۔ دوریاں خواہ دل کی رہی ہوں یا پھر دلی کی، ہر دوری کو مٹانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ کشمیر میں جمہوریت سے ہر علاقے، ہر کنبے فیضیاب ہوں، ہر کسی کی ترقی ہو، اس کے لئے سب کو ساتھ لے کر کام کیا

حد بندی

90 اسمبلی سیٹیں ہوئیں 83 سے بڑھ کر حد بندی کے بعد۔

24 اسمبلی نشستیں پاکستان کے غیر قانونی قبضے والے کشمیر کے لئے الگ سے محفوظ کی گئی ہیں۔

9 سیٹیں درج فہرست قبائل کے لئے پہلی بار جموں وکشمیر اسمبلی میں محفوظ۔

ووٹنگ 2024

لوک سبھا	اسمبلی
58.46%	63%

ریزرویشن

- جموں وکشمیر ریزرویشن ایکٹ 2004 میں ترمیم کرتے ہوئے 9 جولائی 2019 کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ اس کے مطابق لائن آف ایکچوئل کنٹرول سے ملحقہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو براہ راست بھرتی، پروموشن اور کورسز میں دستیاب 3 فیصد ریزرویشن کو بڑھاکر نہ صرف 4 فیصد کیا گیا بلکہ اس کا فائدہ اب بین اقوامی سرحد سے متصل علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بھی دیا گیا۔
- جموں وکشمیر آفیشل لینگویج ایکٹ 2020 کو مشتہر کیا گیا۔ اس کے مطابق 27 ستمبر 2020 سے کشمیری، ڈوگری، اردو، ہندی اور انگریزی زبان کو مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر کی سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا۔
- ڈومیسائل قانون میں ترمیم کی گئی۔ پہلے جو برادریاں محروم تھیں، انھیں اہل بنایا گیا۔ نیز ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کے اجراء کے عمل کو آن لائن اور آسان بنایا گیا۔
- جموں میں سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کی ایک بینچ قائم کی گئی ہے۔

توانائی

- آئندہ پانچ سال میں 5000 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کا ہدف۔
- شمسی توانائی کی خریداری کا پہلا معاہدہ 1,600 میگاواٹ شمسی توانائی کے لیے ہوا۔
- 38 گرڈ اسٹیشنوں اور 266 سب اسٹیشنوں کی تعمیر۔
- 467 کلومیٹر نئی ٹرانسمیشن لائن بچھائی گئی۔
- 7.27 لاکھ اسمارٹ بجلی میٹر لگائے گئے۔

3,014 میگاواٹ صلاحیت کے چار میگا ہائیڈرو الیکٹرک پاور پروجیکٹ 2026 تک مکمل ہونے کی امید۔

جا رہا ہے۔ آج مرکزی حکومت سے ملنے والا ایک ایک پیسہ ریاست کی بہبود کے لیے خرچ کیا جاتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جا رہا ہے کہ دہلی سے جاری ہونے والی رقم اسی کام کے لیے استعمال کی جائے جس کے لیے اسے جاری کیا گیا اور اس کے نتائج بھی نظر آئیں۔

سڑک اور ریل رابطہ ہو، تعلیم اور صحت سے متعلق بنیادی ڈھانچہ ہو یا بجلی اور پانی، جموں وکشمیر میں ہر محاذ پر بڑے پیمانے پر کام ہو رہا ہے۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت یہاں ہزاروں کلومیٹر نئی سڑکیں بنائی گئی ہیں۔ جموں وکشمیر میں نئی نئی قومی شاہراہیں اور ایکسپریس وے بنائے جا رہے ہیں۔ چناب ندی پر بنے دنیا کے بلند ترین ریلوے برج کی تصاویر دیکھ کر ہر ہندوستانی کا دل فخر سے بھر جاتا ہے۔ شمالی کشمیر کی وادی گریز کو پہلی بار بجلی گرڈ سے منسلک کیا گیا ہے۔ کشمیر میں زراعت ہو، باغبانی ہو، ہینڈلوم انڈسٹری ہو، اسپورٹس ہو یا پھر اسٹارٹ اپ، ہر ایک کے لئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ آج

محفوظ جموں و کشمیر

زمرہ	سال	تعداد
منظم ہڑتال اور بند کے واقعات	2018	52
	2023 اپریل	0 (100 فیصد کی کمی)
پتھر بازی کے واقعات	2018	1,328
	2023 اپریل	0 (100 فیصد کی کمی)
دہشت گردانہ واقعات کی تعداد	2018	228
	2024	27 (88 فیصد کی کمی)
جنگ بندی کی خلاف ورزی کے معاملے	2018	390
	2024	4 (99.8 فیصد کی کمی)
دہشت گردی کے واقعات اور تصادم میں مارے گئے شہری	2018	55
	2024	26 (53 فیصد کی کمی)
شہید ہونے والے سیکورٹی اہلکاروں کی تعداد	2018	91
	2024	31 (66 فیصد کی کمی)

وادی صرف خوبصورت نہیں، قابل اعتماد بھی

سیاحت

سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لئے سیاحت کو صنعت کا درجہ دیا گیا۔

- سیاحت اور فلم پالیسی کا نفاذ۔

سیاح جموں و کشمیر پہنچے

(سیاح کروڑ میں)

سال	سیاح (کروڑ میں)
2024	2.36
2023	2.11

65,000 غیر ملکی سیاح شامل

- سال 2024 میں 5.12 لاکھ عقیدت مندوں نے امرناتھ اور 95.22 لاکھ نے شری ماتا ویشنو دیوی کی زیارت کی۔

14,488 ہوم اسٹے رجسٹر کئے گئے ہیں۔ بستر کی گنجائش والے کل 1,989

- غیر دریافت شدہ علاقوں میں 75 آف بیٹ مقامات اور 75 نئے ایڈونچر سرکٹ کھولے گئے ہیں۔ 75 ورثے کے حامل مقامات اور 75 نئے تیرتھ یاتری/صوفی سرکٹ کی نشاندھی کی گئی ھے۔
- پہلی بار اکتوبر 2024 میں سری نگر میں بین الاقوامی میراتھن کا انعقاد کیا گیا جس میں 12 ممالک نے حصہ لیا۔

جموں و کشمیر اسٹارٹ اپ، اسکل ڈیولپمنٹ اور کھیلوں کا ایک بڑا مرکز بن رہا ہے۔ یہاں زراعت سے متعلق شعبے میں تقریباً 70 اسٹارٹ اپ بنائے گئے ہیں۔ گزشتہ چند برسوں میں ہی یہاں 50 سے زیادہ ڈگری کالج بنائے گئے ہیں۔ پولی ٹیکنک میں سیٹوں میں اضافے سے یہاں کے نوجوانوں کو نئے ہنر سیکھنے کا موقع ملا ہے۔ آج جموں و کشمیر میں آئی آئی ٹی، ایمس اور کئی نئے میڈیکل کالج بنائے گئے ہیں۔ مقامی سطح پر سیاحت اور مہمان نوازی کے شعبے میں ہنرمند نوجوان تیار کئے جا رہے ہیں۔ ٹورسٹ گائیڈ کے لیے آن لائن کورسز ہوں یا اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں یوتھ ٹورازم کلب کا قیام، یہ سبھی کام آج کشمیر میں بڑے پیمانے پر ہو رہے ہیں۔

مرکز توجہ بن رہے جموں - کشمیر - لداخ

ترقی کی طاقت... سیاحت کے امکانات... کسانوں کی طاقت... اور جموں و

کشمیر کے نوجوانوں کی قیادت... ترقی یافتہ جموں و کشمیر کی تعمیر کی سمت گامزن ہے۔ایک دور تھا جب پورے ملک میں غریبوں کی فلاح و بہبود کی اسکیمیں لاگو ہوتی تھیں۔لیکن جموں و کشمیر کے شہریوں کو ان کے حقوق نہیں ملتے تھے۔جب نیت اچھی ہو، عزم کو پورا کرنے کا جذبہ ہو تو نتائج بھی برآمد ہوتے ہیں۔کبھی لوگ کہتے تھے - جموں و کشمیر میں سیاحت کے لئے کون جائے گا؟ لیکن اب جموں و کشمیر میں سیاحت کے تمام ریکارڈ ٹوٹ رہے ہیں۔صرف 2024 میں ہی 2.3 کروڑ سے زیادہ سیاح یہاں آئے ہیں۔پچھلے 10 سال میں امرناتھ یاترا میں سب سے زیادہ یاتریوں نے شرکت کی۔عقیدت مند ریکارڈ تعداد میں ویشنو دیوی کی زیارت کر رہے ہیں۔غیر ملکی سیاحوں کی تعداد میں بھی پہلے سے ڈھائی گنا اضافہ ہوا ہے۔اب تو بڑے بڑے اسٹار، مشہور شخصیات، غیر ملکی مہمان بھی کشمیر آئے بغیر جاتے نہیں ہیں، وہ وادیوں میں گھومنے آتے ہیں، یہاں ویڈیو بناتے ہیں، ریل بناتے ہیں اور یہ وائرل ہو رہے ہیں۔

جموں و کشمیر میں سیاحت کے ساتھ ساتھ زراعت اور اس سے متعلق مصنوعات کی ایک بڑی شناخت ہے۔جموں و کشمیر کے زعفران، سیب، میوے اور چیری بڑے برانڈ کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔اب زرعی ترقیاتی پروگرام سے اگلے 5 سال میں یہاں کے زرعی شعبے میں بے مثال ترقی ہو گی۔اس سے خاص طور پر باغبانی اور مویشیوں کی ترقی میں بہت مدد ملے گی۔جموں و کشمیر میں پھلوں اور سبزیوں کو طویل عرصے تک محفوظ رکھنے کے لیے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں بھی نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔چند روز قبل ہی دنیا کی سب سے بڑی اسٹوریج اسکیم شروع کی گئی ہے۔اس کے تحت جموں و کشمیر میں بھی کئی نئے گودام بنائے جائیں گے۔

حکومت سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ بہنوں کو سیاحت، آئی ٹی اور دیگر ہنر کی تربیت فراہم کرنے کی مہم چلا رہی ہے۔آج جموں و کشمیر میں بھی 1200 سے زیادہ کرشی سکھیاں کام کر رہی ہیں۔جموں و کشمیر کی بیٹیوں کو نمو ڈرون دیدی یوجنا کے تحت بھی ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ہندوستان سیاحت اور کھیلوں

اس سے پہلے ملک کے لئے زیادہ تر جو اسکیمیں بنائی جاتی تھیں، جو قوانین وضع کئے جاتے تھے، ان میں لکھا ہوتا تھا Except-JandK. (جموں و کشمیر کے علاوہ)۔ اب یہ ماضی کی بات ہو چکی ہے۔ جموں و کشمیر جس امن اور ترقی کی راہ پر گامزن ہے اس نے ریاست میں نئی صنعتوں کے آنے کی راہ بھی ہموار کی ہے۔ آج جموں و کشمیر آتم نربھر بھارت ابھیان میں اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

میں ایک بڑی عالمی طاقت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ جموں وکشمیر میں ان دونوں شعبوں میں کافی صلاحیت موجود ہے۔ آج جموں وکشمیر کے ہر ضلع میں کھیلوں کا شاندار انفراسٹرکچر بنایا جا رہا ہے۔ یہاں کھیلو انڈیا کے تقریباً 100 مراکز بنائے جا رہے ہیں۔ جموں وکشمیر کے تقریباً ساڑھے 4 ہزار نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی مقابلوں کے لئے ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ سرمائی کھیلوں کے معاملے میں یہ ریاست ایک طرح سے ہندوستان کی راجدھانی بنتی جا رہی ہے۔

جموں وکشمیر آج تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ یہاں کے لوگوں کو ایک نہیں، بلکہ دو، دو ایمس کی سہولت ملنے والی ہے۔ ایمس جموں کا افتتاح ہو چکا ہے اور ایمس کشمیر پر کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ 7 نئے میڈیکل کالج، 2 بڑے کینسر اسپتال قائم کئے گئے ہیں۔ آئی آئی ٹی اور آئی آئی ایم جیسے جدید تعلیمی ادارے بھی قائم ہو چکے ہیں۔ جموں وکشمیر میں 2 وندے بھارت ٹرینیں بھی چل رہی ہیں۔ سری نگر سے سنگلدان اور سنگلدان سے بارہمولہ تک ٹرین سروس شروع ہو گئی ہے۔ جموں وکشمیر میں رابطے کی توسیع کی وجہ سے اقتصادی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ جموں اور سری نگر کو اسمارٹ سٹی بنانے کے لئے انفراسٹرکچر کے نئے پروجیکٹ بھی لائے جا رہے ہیں۔ آنے والے وقتوں میں جموں وکشمیر کی ترقی کی کہانی پوری دنیا کے لئے توجہ کا ایک بڑا مرکز بنے گی۔

ایک ملک – ایک آئین کا عزم بھی پورا

اکتوبر 2024 میں جموں وکشمیر نے ایک اور تاریخ رقم کی۔ آرٹیکل 370 اور 35 اے کی منسوخی اور ریاست کی تنظیم نو کے بعد پہلی بار یہاں اسمبلی انتخابات ہوئے۔ آزادی کے بعد یہ پہلا موقع تھا جب کسی وزیر اعلیٰ نے اسمبلی انتخابات کے بعد ہندوستانی آئین کے نام پر عہدے اور رازداری کا حلف لیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا ''آج ملک کا ہر شہری خوش ہے کہ آزادی کی سات دہائیوں کے بعد ایک ملک، ایک آئین کا عزم پورا ہوا ہے، یہ سردار صاحب کی روح کو میرا سب سے بڑا خراج عقیدت ہے۔ ملک کے لوگ نہیں جانتے کہ 70 سال تک بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کو پورے ملک میں نافذ نہیں کیا گیا تھا''۔ پہلی بار ریاستی اسمبلی انتخابات میں بلا تفریق ووٹ ڈالے گئے۔ آزادی کی سات دہائیوں کے بعد بھی بہت سے لوگ ووٹ کے حق سے محروم تھے۔ انہوں نے بھی پہلی بار اس الیکشن میں اپنا ووٹ ڈالا ہے۔ آرٹیکل 370 کو ایک طویل عرصے تک سیاست کا ہتھیار بنایا گیا، اس سے یہاں کے لوگوں کے حقوق چھین لیے گئے تھے، ہندوستان کا آئین جموں وکشمیر کی سرحد

”

ہم نے ملک کے اتحاد کے لئے آئینی ترمیم کی۔ بابا صاحب امبیڈکر کا آئین آرٹیکل 370 کی دیوار کی وجہ سے جموں و کشمیر کی طرف دیکھ بھی نہیں سکتا تھا۔ ہم چاہتے تھے کہ آئین ہندوستان کے ہر حصے میں لاگو ہو اور اس لیے ہمیں بابا صاحب کو خراج عقیدت بھی پیش کرنا تھا اور ملک کے اتحاد کو مضبوط کرنا تھا، ہم نے آئین میں ترمیم کی، ڈنکے کی چوٹ پر کیا۔ آرٹیکل 370 کو ہٹایا تو سپریم کورٹ آف انڈیا نے بھی اس پر مہر لگا دی۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

میں داخل نہیں ہو سکتا تھا۔ اب آرٹیکل 370 کی دیوار گر چکی ہے۔ پتھر بازی بند ہے، جمہوریت مضبوط ہے۔ لوگ ہندوستان کے آئین، ہندوستان کے ترنگے پرچم اور ہندوستان کی جمہوریت پر یقین رکھتے ہوئے بڑھ چڑھ کر ووٹ ڈالنے کے لئے آگے آ رہے ہیں۔ 1947 کے بعد پہلی بار جموں وکشمیر میں بی ڈی سی انتخابات ہوئے۔ آج پہلی بار انتظامیہ کی ہر سطح پر، پھر خواہ وہ ایم ایل اے ہوں، بی ڈی سی ہوں، ڈی ڈی سی ہوں، آج عوام کے ذریعہ منتخب نمائندے کام کر

جموں... ایسا پہلا شہر جہاں ہے آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم اور ایمس

صحت

- جموں کے وجے پور میں ایمس کا افتتاح۔
- 100-100 بستروالے بالتال اور چندن واڑی میں ڈی آر ڈی او کی طرف سے اسپتال کی تعمیر۔
- ریاست میں دو نئے کینسر انسٹی ٹیوٹ منظور اور انھیں شروع بھی کیا گیا۔

1,828
کروڑ روپئے کی لاگت سے اونتی پورہ میں ایمس کی تعمیر جاری۔

10
سرکاری میڈیکل کالج شروع کیا گیا۔

800
ایم بی بی ایس اور 297 پی جی نشستیں 2019 کے بعد شامل کی گئیں۔

372
ڈی این بی نشستیں منظور کی گئیں۔

3,104
ویلنس سینٹر کے علاوہ 270 جن اوشدھی مراکز قائم کیے گئے۔

میڈیکل سیٹوں میں اضافہ

1,690
سیٹیں پیرا میڈیکل میں شامل کی گئیں۔

49
بی ایس سی نرسنگ کالجوں میں اضافہ۔

19
بی ایس سی پیرا میڈیکل کالج شامل کئے گئے۔

208
سیٹیں ایم ایس سی نرسنگ میں شامل کی گئیں۔

2,305
نرسنگ سیٹیں شامل کی گئیں۔

تعلیم

- قومی تعلیمی پالیسی 2020 جموں وکشمیر میں مکمل طور پر نافذ۔
- 3 انجینئرنگ کالجوں سمیت 51 نئے کالج قائم کئے گئے۔ پولی ٹیکنک میں 600 اضافی سیٹیں شامل کی گئیں۔
- 396 اسکولوں کو پی ایم شری یوجنا کے تحت فیز 1-، II اور III میں اپ گریڈ کرنے کی منظوری دی گئی۔
- 46 ہزار بچے جو اسکول سے باہر تھے انہیں اصل دھارے میں لایا گیا۔ نیز، 9 ویں سے 12 ویں تک کے 1.21 لاکھ طلباء کو ووکیشنل کورسز میں رجسٹر کیا گیا۔

رہے ہیں۔ جموں کشمیر میں آئین کی روح اور وقار کو دوبارہ قائم کیا گیا ہے، جو بابا صاحب امبیڈکر کو حقیقی خراج عقیدت ہے۔

اعتماد بحالی کے ساتھ ترقی

اگر ہم جموں وکشمیر کی ترقی کو یقینی بنانا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے ہمیں عوام کو اعتماد میں لینا ہوگا اور ان پر بھروسہ بھی کرنا ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی اس سوچ کو لیفٹیننٹ گورنر مسلسل آگے بڑھا رہے ہیں۔ 'ملاقات' 'بیک ٹو ولیج' اسکیم کے ذریعے عام لوگوں کے تاثرات لینا، پنچایتی راج نظام کو مضبوط کرنا اس میں بہت کارآمد ثابت ہوا ہے۔ جموں وکشمیر اور لداخ کی تاریخ میں پہلی بار بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے انتخابات میں 98 فیصد سے زیادہ ووٹنگ اس کا ثبوت ہے۔ جمہوریت کو زمینی سطح پر لاکر عوام کی امنگوں کو ایک نیا موقع دیا جارہا ہے، تاکہ جموں وکشمیر اور لداخ کے اپنے عظیم ورثے کو مضبوط کیا جاسکے۔ خواتین

3,172

اسامیوں کو پُر کیا گیا لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقہ بننے کے بعد۔ اس میں 234 خواتین پولیس کی بھرتی کی گئی۔

1,000

میٹرک ٹن گنجائش کے کولڈ اسٹوریج کا بندوبست کیا گیا۔

3,818

پولی کاربونیٹ گرین ہاؤس قائم کیے گئے ہیں جسے 'لداخ گرین ہاؤس' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ پولی کاربونیٹ گرین ہاؤس سے موسم سرما میں سبزیوں کی پیداوار میں مدد ملی ہے۔

> **آج جموں و کشمیر اور لداخ کے لوگوں کے خواب ماضی کے محتاج نہیں، بلکہ مستقبل کے امکانات ہیں۔ جموں و کشمیر میں مایوسی اور ناامیدی کی جگہ اب ترقی، جمہوریت اور وقار نے لے لی ہے۔**
>
> **-نریندر مودی، وزیر اعظم**

60,793

اسمارٹ بجلی میٹر لداخ میں ابھی تک لگائے گئے ہیں۔

309

موبائل ٹاور کے قیام اور 297 فور جی ٹاور لگانے کی منظوری لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقہ بننے کے بعد دی گئی۔

44

نئے پل تعمیر کیے گئے ہیں۔

550

کلوواٹ صلاحیت کا ایک منی ہائیڈرو پروجیکٹ قائم کیا گیا کارگل اور لیہہ میں۔

- سری نگر لیہہ 220 کے وی ٹرانسمیشن لائن کا کام وزیر اعظم ترقیاتی پیکیج 2015 کے تحت مکمل کیا گیا۔

اور بچوں کو وہ حقوق واپس ملے ہیں جو پہلے ریاست سے باہر شادی کرنے پر سلب کر لئے جاتے تھے ۔ نئے جموں و کشمیر اور لداخ کے قدم انفراسٹرکچر میں بھی تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ ایک طویل عرصے سے تعطل کے شکار پروجیکٹوں میں تیزی آئی ہے جبکہ چناب پر بنا دنیا کا بلند ترین اور بہترین ریلوے برج ہر ہندوستانی کا سر فخر سے بلند کر رہا ہے۔ جب کسی بھی ملک میں رابطے بہتر ہوتے ہیں تو اس سے سیاحت اور صنعت دونوں کو تقویت ملتی ہے۔ قالین سے لے کر زعفران تک، سیب سے لے کر باسمتی چاول تک، جموں و کشمیر کی خوشبو پورے ملک میں پھیل رہی ہے۔ نئی زرعی اصلاحات نے جموں اور وادی، دونوں میں فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری کے لیے نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔ اس سے ہزاروں لوگوں کو روزگار اور خود روزگار کے مواقع مل رہے ہیں۔ جہاں، ایک طرف

- 2 ٹورسٹ سرکٹ، 9 ٹورسٹ روٹ اور 30 ٹریکنگ روٹس کھولے گئے۔
- کارگل میں 170 بستروں کے اسپتال کی تعمیر، اسپتال شروع۔

100%
آبادی کا آیوشمان بھارت ڈیجیٹل ہیلتھ مشن کے تحت احاطہ۔

- لیھہ میں میڈیکل اور کارگل میں انجینئرنگ کالج شروع کرنے کی تجویز۔

17,500
ٹیبلیٹس، چھٹی جماعت سے 12ویں جماعت تک کے طلباء کو دیے گئے تاکہ وہ آن لائن پڑھائی کر سکیں۔

- ہائیر سیکنڈری اسکولوں میں 40 فلکیات کی لیب، 24 اٹل ٹنکرنگ اور روبوٹک لیب قائم کی گئیں۔
- انڈس انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن 25 کروڑ روپئے کے ایکویٹی کیپٹل کے ساتھ قائم کیا گیا۔ اس سے صنعتی ترقی کو فروغ ملے گا۔

640
کروڑ روپئے کی لاگت سے ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا کی طرف سے لیھہ میں ایک جدید ہوائی اڈہ تعمیر کیا جا رہا ہے۔

نیا لداخ، نیا آغاز

آرٹیکل 370 کے بعد ترقی کی رفتار

- لیھہ میں سولر انرجی کارپوریشن آف انڈیا (ایس ای سی آئی) کی طرف سے 50 میگاواٹ کے سولر پاور پلانٹ کی تعمیر کا کام شروع۔
- مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کی طرف سے ای-وھیکل پالیسی مشتہر کی گئی۔

19,755
سولر واٹر ہیٹر پچھلے چار سال میں تقسیم کیے گئے۔ اس سے کاربن کے اخراج میں سالانہ 36 کلوٹن کمی واقع ہوئی۔

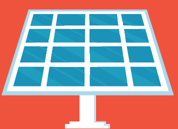

72
سولر لفٹ آبپاشی پمپ لگائے گئے لداخ کے قحط زدہ علاقے میں۔

5,25,374
سیاح ریکارڈ سال 2023 میں لداخ آئے۔

جموں-کشمیر-لداخ میں ہزاروں سرکاری ملازمتیں مشتہر کی جا رہی ہیں۔ وہیں، دوسری طرف جموں و کشمیر کے نوجوان تاجروں کو بینکوں کے ذریعے آسانی سے لون ملنا شروع ہو گیا ہے۔ لداخ میں بدھسٹ اسٹڈی سینٹر کے ساتھ پہلی سینٹرل یونیورسٹی کے منصوبے کو شکل دی جا رہی ہے۔ لداخ کو مرکز کے زیر انتظام خطے کا درجہ دیئے جانے کا دیرینہ مطالبہ بھی پورا ہو گیا ہے۔

جب آرٹیکل 370 پر لگی 'سپریم' مہر

سپریم کورٹ آف انڈیا نے 11 دسمبر 2023 کو آرٹیکل 370 اور 35 (اے) کی منسوخی پر ایک تاریخی فیصلہ سنایا۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں ہندوستان کی خود مختاری اور سالمیت کو برقرار رکھا ہے، جسے ہر ہندوستانی ہمیشہ سے پسند کرتا رہا ہے۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ 5 اگست

2019 کو لیا گیا فیصلہ آئینی انضمام کو بڑھانے کے مقصد سے لیا گیا تھا نہ کہ اس کا مقصد ٹوٹ پھوٹ تھا۔ سپریم کورٹ نے بھی اس حقیقت کو اچھی طرح تسلیم کیا ہے کہ آرٹیکل 370 کی نوعیت مستقل نہیں تھی۔ سپریم کورٹ نے 11 دسمبر 2023 کے اپنے فیصلے میں 'ایک بھارت، شریشٹھ بھارت' کے جذبے کو مضبوط کیا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی اپنی زندگی کے ابتدائی دور سے ہی جموں وکشمیر کی تحریک سے وابستہ رہے ہیں۔ ان کا ویژن ہمیشہ ہی یہ رہا ہے کہ جموں وکشمیر صرف ایک سیاسی مدعا نہیں تھا بلکہ یہ سماج کی امنگوں کو پورا کرنے کے بارے میں تھا۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک مضمون لکھا جس میں انہوں نے کہا کہ ''ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے پاس نہرو کابینہ میں ایک اہم قلمدان تھا اور وہ ایک طویل عرصے تک حکومت میں برقرار رہ سکتے تھے۔ پھر بھی، انہوں نے کشمیر کے معاملے پر کابینہ چھوڑ دیا اور آگے کا مشکل راستہ چنا، حالانکہ اس کی قیمت انہیں اپنی جان دے کر چکانی پڑی۔ لیکن ان کی انتھک کاوشوں اور قربانی سے کروڑوں ہندوستانی مسئلہ کشمیر سے جذباتی طور پر جڑ گئے۔ کئی برسوں بعد سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے سری نگر میں ایک جلسہ عام میں 'انسانیت'، 'جمہوریت' اور 'کشمیریت' کا ایک متاثر کن پیغام دیا، جو ہمیشہ سے ہی ترغیب کا ایک بڑا ذریعہ بھی رہا ہے''۔

اس مضمون میں انہوں نے لکھا کہ آرٹیکل 370 اور 35(اے) جموں وکشمیر اور لداخ کے سامنے بڑی رکاوٹوں کی طرح تھے۔ یہ آرٹیکل ایک اٹوٹ دیوار کی طرح تھے اور غریبوں، محروموں، دلت پسماندہ اور خواتین کے لیے تکلیف دہ تھے۔ آرٹیکل 370 اور 35(اے) کی وجہ سے جموں وکشمیر کے لوگوں کو وہ حقوق اور ترقی کبھی نہیں ملی جو ان کے ساتھی ہم وطنوں کو ملی۔ ان آرٹیکل کی وجہ سے ایک ہی ملک کے لوگوں کے درمیان دوریاں پیدا ہوگئیں۔ اس دوری کی وجہ سے ہمارے ملک کے بہت سے لوگ، جو جموں وکشمیر کے مسائل کو حل کرنے کے لیے کام کرنا چاہتے تھے، ایسا کرنے سے قاصر رہے، گرچہ ان لوگوں نے وہاں کے عوام کے درد کو واضح طور پر محسوس کیا ہو۔ وزیر اعظم مودی نے اپنے مضمون میں اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کی خدمت کرتے وقت مرکزی حکومت نے تین چیزوں کو ترجیح دی- شہریوں کی فکرمندیوں کو سمجھنا، حکومت کے اقدامات کے ذریعے باہمی اعتماد پیدا کرنا اور ترقی، مسلسل ترقی کو ترجیح دینا۔ مرکزی حکومت کی بڑی اسکیموں نے صد فیصد ہدف حاصل کیا ہے، اس طرح کی اسکیموں میں سماج کے تمام طبقوں کو شامل کیا

نئی پالیسی سے آسان ہوا راستہ

صنعت

- جموں وکشمیر صنعتی پالیسی (30-2021)
- جموں وکشمیر لینڈ الاٹمنٹ پالیسی (30-2021)
- جموں وکشمیر پرائیویٹ انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ پالیسی (30-2021)
- نئی اسٹارٹ اپ پالیسی (27-2024)

1,63,831
کروڑ روپئے کی مجوزہ سرمایہ کاری کے ساتھ 8,293 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جس میں 5.89 لاکھ لوگوں کو روزگار ملنے کی امید۔

1,030
اسٹارٹ اپ ڈی پی آئی آئی ٹی کے ساتھ رجسٹرڈ۔ ان میں 380 کی قیادت خواتین کر رہی ہیں۔

صنعت کو راغب کرنے اور روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے 46 نئے صنعتی علاقے تیار کیے جا رہے ہیں۔

- وزارت تجارت کی طرف سے پہلے قومی او ڈی او پی ایوارڈز میں زمرہ بی ریاستوں میں جموں وکشمیر کو پہلا مقام (گولڈ) حاصل ہوا۔
- رواں سال جون میں سری نگر ورلڈ کرافٹس کونسل (ڈبلیو سی سی) کے ذریعہ 'ورلڈ کرافٹس سٹی' کے طور پر تسلیم کیا جانے والا چوتھا ہندوستانی شہر بنا۔

کسان

12.80 لاکھ کسانوں کے بینک کھاتوں میں کسان سمان ندھی کے 3,676 کروڑ روپئے بھیجے گئے۔

- پی ایم فصل بیمہ یوجنا کی توسیع تمام اضلاع تک کی گئی۔
- 17 منڈیوں کو ای نیم پلیٹ فارم سے جوڑا گیا۔ اب تک 55,029 کسان/ایف پی او/کوآپریٹو سوسائٹیز رجسٹرڈ۔

16.94 لاکھ کوئنٹل (1,044 کروڑ روپئے) کا کاروبار ان منڈیوں سے اب تک ہوا ہے۔

جموں و کشمیر اور لداخ میں سیاحت کے فروغ کے لئے اب تک 9 ٹورسٹ روٹ، 2 نئے ٹورسٹ سرکٹ اور 30 ٹریکنگ روٹ اور لداخ کے ہنلے گاؤں میں غیر ملکی سیاحوں کے لئے رات میں قیام کی اجازت دی گئی ہے۔

گیا ہے۔ان میں سوبھا گیہ اور اجولا یوجنا شامل ہیں۔

ہاؤسنگ، نل کے پانی کے کنکشن اور مالیاتی شمولیت میں پیش رفت ہوئی ہے۔لوگوں کے لئے ایک بڑا چیلنج رہے صحت خدمات کے شعبے میں بھی انفراسٹرکچر تیار کیا گیا ہے۔ تمام گاؤں نے کھلے میں رفع حاجت سے پاک - او ڈی ایف پلس کا درجہ حاصل کر لیا ہے۔سرکاری آسامیاں جو کبھی بدعنوانی اور جانبداری کا شکار ہوتی تھیں، شفاف اور درست عمل کے ذریعے پُر کی گئی ہیں۔بچوں کی شرح اموات (آئی ایم آر) جیسے دیگر اشاروں میں بہتری آئی ہے۔ بنیادی ڈھانچے اور سیاحت میں فروغ سبھی دیکھ سکتے ہیں۔اس کا کریڈٹ فطری طور پر جموں و کشمیر کے لوگوں کی استقامت کو جاتا ہے، جنہوں نے بار بار دکھایا ہے کہ وہ صرف ترقی چاہتے ہیں اور اس مثبت تبدیلی کے محرک بننے کے خواہش مند ہیں۔اب ریکارڈ اضافہ، ریکارڈ ترقی اور سیاحوں کی ریکارڈ آمد کے بارے میں سن کر لوگوں کو خوشگوار حیرت ہوتی ہے۔

یہی نہیں، جب بھی پڑوس کی ناپاک طاقتوں نے جموں و کشمیر کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی، مرکزی حکومت نے سیکورٹی کے نقطہ نظر سے ضروری اقدامات کرتے ہوئے معقول جواب دیا ہے۔اری سرجیکل اسٹرائیک، آپریشن بالاکوٹ اور آپریشن سندور اس کا ثبوت ہیں۔

یقیناً کوئی بھی تبدیلی تب ہی آتی ہے جب دل میں تبدیلی لانے کا جذبہ ہو۔اقتدار کے بھوکے لوگ تبدیلی نہیں لا سکتے۔لوگوں کی خوشی، غم اور ترقی کے ساتھ اگر دل سے جڑاؤ ہوتا ہے تو تبدیلی آتی ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی کے دل میں جمہوریت کے تئیں جنون ہے۔اسی جنون کی وجہ سے یہاں تبدیلی آئی ہے۔ایسے میں نئے جموں و کشمیر اور لداخ کی ترقی کی رفتار مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے پارلیمنٹ میں دیئے گئے بیان کو درست ثابت کر رہی ہے کہ آرٹیکل 370 ایک تاریخی غلطی تھی، جسے 5 اگست 2019 کو درست کر کے ملک کو صحیح معنوں میں مربوط کیا گیا۔■

ملک کی پہلی سہکاری یونیورسیٹی کا سنگ بنیاد

بہتر مستقبل کی تعمیر کے لئے سہکار

ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جہاں کھیتوں، گاؤں اور شہروں میں ترقی کی بازگشت بیک وقت سنائی دیتی ہے۔سہکاریتا اس ترقی کا ایک خاموش لیکن طاقتور بنیاد ہے۔ کاشتکاروں کے لئے مناسب قیمت کی بات ہو یا پھر خواتین اور چھوٹے کاروباریوں کو بااختیار بنانا، ہندوستان میں کوآپریٹیوز اقتصادی، انسانی اور ماحولیاتی خوشحالی کے ساتھ ساتھ غریبوں کی بہبود کی جامع ترقی کے تانے بانے بُن رہے ہیں۔ کوآپریٹیو کو مزید مضبوط بنانے کے لئے مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے 5 جولائی کو گجرات کے آنند میں ملک کی پہلی سہکاری یونیورسٹی کا سنگ بنیاد رکھا۔

کوآپریٹیوز افراد پر مبنی معاشرے ہوتے ہیں جو ان کے اراکین کے زیر ملکیت ، کنٹرول اور چلائے جاتے ہیں۔ وہ اپنی مشترکہ معاشی، سماجی اور ثقافتی ضروریات اور امنگوں کی تکمیل کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ماقبل آزادی ایک چھوٹے سے سفر کے طور پر شروع ہوا کوآپریٹیو آج پورے ہندوستان میں 8.42 لاکھ کوآپریٹیو سوسائٹیوں کے نیٹ ورک کے ساتھ ایک عوامی تحریک کی شکل اختیار کر چکا ہے جس سے ملک کا ہر چوتھا شہری وابستہ ہے۔ وہیں، عالمی سطح پر ان کی تعداد 30 لاکھ ہے۔ ملک کے کروڑوں غریبوں اور دیہی باشندوں کی زندگیوں میں امید جگانے اور انہیں اقتصادی طور پر خوشحال بنانے کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی نے 4 سال قبل کوآپریٹیو کی وزارت قائم کی تھی۔ کوآپریٹو کی عالمی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اقوام متحدہ نے 2025 کو کوآپریٹو کا بین الاقوامی سال قرار دیا ہے۔

ملک میں کوآپریٹیو کو مزید مضبوط بنانے کے لئے مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے گجرات کے آنند میں ملک کی پہلی تریبھون سہکاری یونیورسٹی کا بھومی پوجن کیا۔ اسے 125 ایکڑ میں 500 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا۔

ملک میں کوآپریٹیو کی شناخت امول کے بانی چیئرمین کے نام پر رکھا نام

تریبھون سہکاری یونیورسٹی کا نام تریبھون داس کشی بھائی پٹیل کے نام پر رکھا گیا ھے۔ تریبھون داس وہ شخص تھے جنھوں نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کی رہنمائی میں

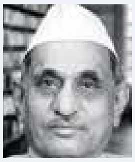

گجرات کے آنند کی سرزمین پر ایک نئے خیال کا بیج بونے کا کام کیا تھا۔ پالسن ڈیری کی استحصالی پالیسی کے سامنے انھوں نے دودھ اکٹھا کرنے کے لیے ایک چھوٹا گروپ بنایا۔ انھوں نے گجرات اسٹیٹ کوآپریٹو مِلک مارکیٹنگ فیڈریشن کی بنیاد رکھی، جسے آج امول کے نام سے جانا جاتا ھے۔ تریبھون داس اس کے پہلے بانی صدر بنے۔ 1946 میں کھیڑا ڈسٹرکٹ کوآپریٹو مِلک پروڈیوسرس یونین قائم کی گئی جس میں آج 36 لاکھ بہنیں 80 ہزار کروڑ روپئے کا کاروبار کرتی ہیں۔

کوآپریٹو ترقیاتی حکمت عملی بنانے کا کام کرے گی یونیورسیٹی

- یونیورسٹی کوآپریٹو میں پالیسی سازی، ڈیٹا تجزیہ اور کوآپریٹو کی ترقی کے لئے 5، 10 اور 25 سال تک کی حکمت عملی تیار کرنے کا کام کرے گی۔
- نوجوانوں کو تکنیکی مہارت، اکاؤنٹینسی اور سائنسی نقطہ نظر کے ساتھ کوآپریٹو کی ثقافت بھی سیکھنے کو ملیں گے۔

سال کے آخر تک تیار ہو جائیں گے 60 ہزار نئے پیکس

- ملک میں 2 لاکھ نئی پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پیکس) بنانے کا فیصلہ کیا گیا ھے، جن میں سے 60 ہزار نئے پیکس رواں سال کے آخر تک تیار ہو جائیں گے۔
- صرف 2 لاکھ پیکس میں 17 لاکھ ملازمین ہوں گے۔
- سی بی ایس ای نے 9ویں سے 12ویں کلاس کے نصاب میں کوآپریٹو کا مضمون شامل کیا ھے۔

> ملک میں کوآپریٹو ہمارے معاشرے کے سنسکار کے طور پر ویدک دور سے ہی رائج ھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی 'سہکار سے سمردھی' کے بنیادی منتر سے ملک کے کوآپریٹو نظام کو نئی تحریک دے رہے ہیں۔
>
> - امت شاہ، داخلی امور اور تعاون کے وزیر

داخلی امور اور تعاون کے وزیر نے کوآپریٹوز سے کی گفت وشنید

داخلی امور اور تعاون کے مرکزی وزیر امت شاہ نے کوآپریٹیو کے بین الاقوامی سال کے تحت 9 جولائی کو منعقدہ ایک تقریب میں احمد آباد میں گجرات، مدھیہ پردیش اور راجستھان کے کوآپریٹو سیکٹر سے وابستہ ماؤں، بہنوں اور دیگر کارکنوں کے ساتھ گفت وشنید کی۔ اس گفتگو کے دوران انھوں نے کہاکہ میں نے فیصلہ کیا ھے کہ جب بھی میں سبکدوش ہو جاؤں گا، اپنی باقی زندگی وید، اپنشد اور قدرتی کاشتکاری کے لئے استعمال کروں گا۔ قدرتی کاشتکاری ایک سائنسی تجربہ ھے جس کے کئی فوائد ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہاکہ انھوں نے اپنے کھیتوں میں قدرتی کاشتکاری کو اپنایا ھے اور پیداوار میں تقریباً ڈیڑھ گنا اضافہ ہوا ھے۔

اس موقع پر تعاون کے مرکزی وزیر امت شاہ نے کہا کہ اس کے بعد سے ہندوستان میں کوآپریٹو سیکٹر کی ترقی اور فروغ کے لئے 60 نئے اقدامات کیے گئے ہیں۔ کوآپریٹو سیکٹر کو مضبوط بنانے میں جو خلا رہ گیا تھا اسے پُر کرنے کے لیے یہ یونیورسٹی ایک اہم اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں آج ملک بھر میں کوآپریٹو تحریک بہت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ اس یونیورسٹی کا سنگ بنیاد رکھنا اسی سمت میں ایک عہد ساز قدم ہے۔

کوآپریٹو کے ملازمین اور کوآپریٹو سوسائٹی کے ارکان کی ٹریننگ کا ابھی کوئی مناسب نظام نہیں ہے۔ اس لیے کوآپریٹو میں بھرتی کے بعد ملازم کو ٹریننگ دی جاتی ہے لیکن اب یونیورسٹی بننے کے بعد صرف ٹریننگ لینے والوں کو ہی نوکریاں ملیں گی۔ اس کے بعد کوآپریٹو میں مزید شفافیت آئے گی۔ ■

ڈیجیٹل صحت کی شناخت کے ساتھ

صحت مند ہندوستان کی بنیاد

ہندوستان جیسے 140 کروڑ سے زیادہ کی آبادی اور جغرافیائی مشکلات والے بہت بڑے ملک میں صحت خدمات تک ہر کسی کی بہ آسانی رسائی کس طرح ہو؟ ٹیکنالوجی کے اس دور میں ہندوستان نے نہ صرف صحت خدمات کو ڈیجیٹل نظام سے جوڑ کر اس کا حل تلاش کیا، بلکہ اسے کروڑوں شہریوں تک پہنچا کر اپنی طاقت اور کارکردگی کو بھی ثابت کیا۔ 15 اگست 2020 کو لال قلعہ کی فصیل سے وزیر اعظم نریندر مودی کے اعلان کے ساتھ نیشنل ڈیجیٹل ہیلتھ مشن کے طور پر شروع ہونے والی صحت خدمات میں ڈیجیٹلائزیشن کا یہ دور اب آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن کے ساتھ تاریخی تبدیلی کی علامت بن گیا ہے۔

کووڈ وبا کے دوران جب پوری دنیا ٹھپ تھی، تب ہر کسی کو ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی اہمیت کا بہت قریب سے احساس ہوا۔ کوون ایپ جیسی خدمات نے ہندوستانی صحت خدمات میں تبدیلی کے ایک نئے دور کا آغاز کیا۔ سب کو مفت ویکسین مہم کے تحت ہندوستان نے کوون ایپ کے ذریعے ہی دنیا کی سب سے بڑی ٹیکہ کاری مہم کو ممکن بنایا۔ نیشنل ڈیجیٹل ہیلتھ مشن کے آغاز سے صحت خدمات کے ڈیجیٹلائزیشن کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر کامیاب نفاذ کے بعد اسے آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن کے طور پر پورے ملک میں شروع کیا گیا۔ اب ڈیجیٹل ہیلتھ کیئر کا یہ انقلاب نہ صرف بڑے شہروں کی جدید سہولیات کو مزید موثر بنا رہا ہے بلکہ دور افتادہ گاؤں میں بھی صحت خدمات تک رسائی کو آسان، شفاف اور قابل اعتماد بنا رہا ہے۔ اس مشن کے ذریعے منفرد ہیلتھ آئی ڈی کے توسط سے صحت خدمات فراہم کرنے والوں اور مریضوں کو مربوط کر کے

دھلی کے دوارکا میں رہنے والی افسانہ آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ (اے بی ایچ اے یعنی آبھا) کے فوائد بتاتے ہوئے کہتی ہیں، ”اب نہ تو ہمیں اپنی میڈیکل رپورٹ اپنے ساتھ لے جانے کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی ہمیں ٹیسٹ رپورٹ کے کھو جانے کا خوف ہے۔ ڈاکٹر صرف ایک کلک سے سب کچھ دیکھ سکتے ہیں“۔

پریا راگھو کو بھی آبھا کا ایسا ہی کچھ تجربہ ہے۔ پریا کہتی ہیں، ”اس سے وقت کی کافی بچت ہوتی ہے۔ اس لئے ہر کسی کو یہ کارڈ بنوانا چاہیے“۔

یہ کہانی صرف افسانہ اور پریا کی نہیں ہے بلکہ ان کروڑوں ایسے لوگوں کی بھی ہے جو آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔

آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن کی اہم خصوصیات

1. **آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ (آبھا):** یہ 14 ہندسوں کا منفرد نمبر ہے جو تمام صحت ریکارڈ کو ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کر کے رکھتا ہے۔
2. **ہیلتھ کیئر پروفیشنلز رجسٹری (ایچ پی آر)** رجسٹرڈ ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کا ایک جامع ڈیٹا بیس۔
3. **ہیلتھ فیشیلٹی رجسٹری (ایچ ایف آر):** ہندوستان بھر میں صحت سہولیات کا ایک ڈیجیٹل ذخیرہ۔
4. **یونیفائیڈ ہیلتھ انٹرفیس (یو ایچ آئی):** ڈیجیٹل صحت خدمات کی سہولت فراہم کرنے والا ایک اوپن نیٹ ورک۔ اس کے ذریعے اسپتال، ڈاکٹر، لیباریٹری سبھی ایک پلیٹ فارم پر دستیاب۔
5. **یو-وِن:** ٹیکہ کاری کی فراہمی میں کارکردگی اور جوابدھی کو مزید بڑھانے کے لئے حکومت نے یونیورسل امیونائزیشن پروگرام (یو آئی پی) کے تحت ایک ڈیجیٹل اقدام، یو-وِن پلیٹ فارم لانچ کیا۔ یو-وِن ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جو حاملہ خواتین اور بچوں (0-16 سال) کے لئے ٹیکہ کاری کو منظم بنانے کے ساتھ ٹریک بھی کرتا ہے۔

نیشنل ٹیلی میڈیسن سروس ای-سنجیونی

مفت اور دور دراز سے طبی مشاورت فراہم کرتا ہے۔ بنیادی حفظان صحت کے لئے دنیا کے سب سے بڑے ٹیلی میڈیسن پلیٹ فارم کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ای-سنجیونی نے 2020 میں اپنے آغاز کے بعد سے ٹیلی مشاورت کے ذریعے 36 کروڑ سے زیادہ مریضوں کی خدمت کی ہے۔ ای-سنجیونی کے تحت اسپیشیلٹی کے 130 ڈاکٹر اور ساتھ ہی 2,32,291 حفظان صحت فراہم کرنے والوں کو شامل کیا گیا ہے۔

- مئی 2025 تک یو ون پر 10.48 کروڑ استفادہ کنندگان کا اندراج کیا گیا ہے۔ اس میں 93.91 لاکھ زچگی، 1.88 کروڑ ٹیکہ کاری سیشن اور 41.73 کروڑ ویکسین خوراک کی سہولت شامل ہے۔

نوٹ: 6 اپریل 2025 تک کے اعداد و شمار۔

> ملک کے صحت شعبے کو تبدیل کرنے کے لئے ہم نے ایک قومی نقطہ نظر، ایک نئی قومی صحت پالیسی پر کام کیا۔ سوچھ بھارت ابھیان سے لے کر آیوشمان بھارت اور اب آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن تک، ایسی کئی کوششیں اسی کا حصہ ہیں۔
>
> -**نریندر مودی، وزیر اعظم**

کامیابی کی کہانی، اعداد و شمار کی زبانی

79 کروڑ سے زیادہ آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹس (آبھا) بنائے گئے۔

4.14 لاکھ سے زیادہ تصدیق شدہ صحت سہولیات رجسٹرڈ، اس میں اسپتال، کلینک، تشخیصی مراکز شامل۔

6.65 لاکھ سے زیادہ تصدیق شدہ صحت کے پیشہ ور افراد رجسٹرڈ۔

61 کروڑ سے زیادہ صحت ریکارڈ منسلک ہیں۔

نوٹ: 9 جولائی 2025 تک کے اعداد و شمار۔

آپ اس طرح بنا سکتے ہیں آبھا

- آبھا کارڈ بنوانے کے لئے آپ کو آبھا کارڈ کی آفیشل ویب سائٹ https://abha.abdm.gov.in/abha/v3/ پر جانا ہوگا۔
- اس کے بعد 'آبھا نمبر بنائیں' پر کلک کریں۔ پھر 'اپنا آبھا نمبر بنائیں آدھار سے'، یا 'ڈرائیونگ لائسنس سے' کا آپشن ملے گا۔
- آپ آدھار کارڈ یا ڈرائیونگ لائسنس جو بھی انتخاب کریں گے، اس کے بعد آپ کو اپنی تفصیلات فراہم کرنی ہوں گی۔

ملک گیر ڈیجیٹل ہیلتھ ایکو سسٹم بنایا جا رہا ہے۔ اسکیم کے تحت ہر ہندوستانی کو ہیلتھ آئی ڈی دی جاتی ہے۔ اس ہیلتھ اکاؤنٹ میں ہر جانچ، ہر بیماری، ڈاکٹروں سے ملنے، لی گئی ادویات اور تشخیص کی تفصیلات ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ اگر مریض کسی نئی جگہ شفٹ ہوتا ہے یا کسی نئے ڈاکٹر سے ملتا ہے تو اسے صرف آبھا (منفرد نمبر) بتانا ہوتا ہے۔ جبکہ ٹیلی میڈیسن ای سنجیونی کے ذریعے کوئی بھی گھر بیٹھے ہی ڈاکٹر سے رابطہ کر کے اس سے صلاح و مشورہ کر سکتا ہے۔

ملک کی صحت خدمات میں اس پالیسی اصلاحات اور ڈیجیٹل تبدیلی کا حوالہ دیتے ہوئے ورلڈ اکنامک فورم نے بھی اپنی ایک رپورٹ میں ہندوستان کو ڈیجیٹل صحت میں ایک عالمی رہنما قرار دیا ہے۔ ■

BRICS
BRICS Brasil 2025

برکس کی
چوٹی
پر ہندوستان

آج جب عالمی نظام پر چوطرفہ دباؤ ہے اور دنیا کئی چیلنجوں سے نبرد آزما ہے، ایسے دور میں ہندوستان کے کردار اور اس کی پالیسیوں کی جھلک وزیر اعظم نریندر مودی کے 2 سے 9 جولائی تک گلوبل ساؤتھ کے 5 اہم ممالک کے دورے کے دوران دیکھنے کو ملی۔ گھانا، ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو، ارجنٹینا اور نامیبیا میں وزیر اعظم مودی نے گلوبل ساؤتھ کے ممالک کی مناسب نمائندگی پر زور دیا۔ وہیں، برازیل میں برکس کے 17ویں سربراہی اجلاس کے پلیٹ فارم پر تمام اختلافات کو درکنار کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جنگ جیسے مسائل سمیت ہندوستان کی ترجیحات ریو ڈی جنیریو اعلامیہ میں شامل کی گئیں۔

عالمی امن اور سلامتی صرف ایک آدرش نہیں ہے، یہ سب کے مشترکہ مفاد اور مستقبل کی بنیاد ہے۔ پرامن اور محفوظ ماحول میں ہی انسانیت کی ترقی ممکن ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب مغربی ایشیا سے لے کر یوروپ تک دنیا تنازعات اور تناؤ کی زد میں ہے، وزیر اعظم نریندر مودی نے برازیل کے ریو ڈی جنیریو میں منعقدہ برکس سربراہی اجلاس میں اہم مسائل اٹھائے۔ برکس سربراہی اجلاس کے چار اجلاسوں میں اپنے خطاب میں وزیر اعظم مودی نے دہشت گردی سے لے کر عالمی اداروں میں اصلاحات اور گلوبل ساؤتھ کے ممالک کے ساتھ دوہرے معیار کے بارے میں بات کی۔ پڑھیں وزیر اعظم مودی نے کس معاملے پر کیا کہا...

دہشت گردی کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

- امن اور سلامتی پر منعقدہ ایک اجلاس میں وادیٔ کشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو ہوئے بزدلانہ دہشت گردانہ حملے پر وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دہشت گردی آج انسانیت کے سامنے سنگین ترین چیلنج بن کر ابھری ہے۔
- ہندوستان نے بھی پہلگام میں ایک غیر انسانی اور بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کا سامنا کیا۔ دہشت گردی کی مذمت ہمارا 'اصول' ہونا چاہیے نہ کہ صرف 'سہولت'۔
- دہشت گردوں کے خلاف پابندی عائد کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہونی چاہیے۔ دہشت گردی کے متاثرین اور حامیوں کو ایک ہی ترازو میں نہیں تولا جا سکتا۔

نیا ہندوستان کی پہل پر برکس ممالک نے 31 صفحات اور 126 نکات پر مشتمل اپنے مشترکہ اعلامیہ میں پہلگام حملے کی مذمت کرتے ہوئے دہشت گردی کو اصولی طور پر مسترد کرنے کی بات کہی۔

گلوبل ساؤتھ کے ساتھ امتیازی سلوک...

- عالمی حکمرانی پر منعقدہ برکس اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہاکہ گلوبل ساؤتھ اکثر دوہرے معیار کا شکار رہا ہے۔
- خواہ ترقی کی بات ہو، وسائل کی تقسیم ہو یا سلامتی سے متعلق مسائل، گلوبل ساؤتھ کے مفادات کو ترجیح نہیں دی گئی۔
- گلوبل ساؤتھ کو اکثر کلائمیٹ فنانس، پائیدار ترقی اور ٹیکنالوجی تک رسائی جیسے مسائل پر علامتی مدد کے علاوہ کچھ نہیں ملا۔

عالمی اداروں میں اصلاحات پر...

- وزیر اعظم مودی نے 20ویں صدی میں قائم کردہ عالمی اداروں میں 21ویں صدی کے مطابق بدلاؤ کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہاکہ انسانیت کے دو تہائی حصے کو عالمی اداروں میں مناسب نمائندگی نہیں ملی ہے۔
- وہ ممالک جو آج کی عالمی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں انہیں فیصلہ سازی کی میز پر نہیں بٹھایا گیا۔ یہ صرف نمائندگی کا سوال نہیں ہے، بلکہ معتبریت اور اثر انگیزی کا بھی ہے۔ گلوبل ساؤتھ کے بغیر یہ ادارے نیٹ ورک کے بغیر موبائل میں سم کارڈ کی طرح ہیں۔

پتہ ہے؟ برکس اعلامیہ میں وزیر اعظم مودی کی طرف سے اٹھائے گئے اس مسئلے کی حمایت کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں توسیع کی حمایت کی گئی۔ برکس ممالک نے ان یکطرفہ پابندیوں کی مذمت کی جو بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے خلاف ہیں۔

ٹیکنالوجی کے ضابطے پر زور...

- کثیر الجہتی کو مضبوط بنانے، اقتصادی-مالیاتی معاملات اور اے آئی پر منعقدہ سیشن میں برکس کی بڑھتی ہوئی اہمیت کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے چار تجاویز پیش کیں۔
- پہلی، برکس کی طرف سے قائم کردہ نئے ڈیولپمنٹ بینک کو صرف ان پروجیکٹوں میں پیسہ لگانا چاہیے جو ضروری ہوں، طویل مدتی فوائد والے ہوں اور جس سے بینک کی ساکھ برقرار رہے۔
- دوسری، ایک ایسا برکس ریسرچ سینٹر بنایا جائے جہاں تمام ممالک مل کر کام کر سکیں۔
- تیسری، کریٹیکل منرلس اور ٹیکنالوجی میں تعاون کو بڑھاتے ہوئے ان کی سپلائی چین کو محفوظ اور لچکدار بنانے پر توجہ دی جانی چاہیے۔ کوئی بھی ملک انہیں اپنے مفادات یا ہتھیار کے طور پر استعمال نہ کرے۔
- چوتھی، ایک ایسا نظام بنایا جانا چاہیے جس سے پتہ چلے کہ کوئی ڈیجیٹل معلومات حقیقی ہے یا نہیں، یہ کہاں سے آئی اور اس کا غلط استعمال نہ ہو۔

ماحولیات پر ہندوستان کی کوششوں کا تذکرہ...

- ماحولیات، کوپ 30 اور عالمی صحت پر منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے اس کے حوالے سے ہندوستان کی سوچ اور ثقافت کے ساتھ ماحولیاتی اہداف کے حصول کے لئے کی جانے والی کوششوں کا ذکر کیا۔
- ہندوستانی تہذیب و ثقافت میں زمین کو ماں کا درجہ دیا گیا ہے۔ اسی لئے جب دھرتی ماں پکارتی ہے تو ہم خاموش نہیں رہتے۔ ہم اپنی سوچ، اپنے رویے اور طرز زندگی کو بدلتے ہیں۔
- وزیر اعظم مودی نے اس سمت میں ہندوستان کی طرف سے کی جانے والی کوششوں جیسے ماحولیات کے لیے طرز زندگی، بین الاقوامی شمسی اتحاد، ایک پیڑ ماں کے نام، کولیشن فار ڈیزاسٹر ریزیلینٹ انفراسٹرکچر، گرین ہائیڈروجن مشن اور انٹرنیشنل بگ کیٹ الائنس کا بھی ذکر کیا۔
- سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہونے کے باوجود ہندوستان پیرس کے عہد کو پورا کرنے والا پہلا ملک ہے۔

پتہ ہے؟ پہلی بار مصنوعی ذہانت کی حکمرانی کو برکس کے ایجنڈے میں اہمیت دی گئی ہے۔ اس موضوع پر برکس رہنماؤں کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اے آئی گورننس کے لیے ایک اجتماعی عالمی کوشش کی ضرورت ہے۔ اس کا مقصد اے آئی ٹیکنالوجیز کی ذمہ دارانہ ترقی، تعیناتی اور استعمال کو فروغ دینا ہے، جو ہر ملک کے قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق ہو۔

پتہ ہے؟ ہندوستان کے بگ کیٹ الائنس جیسے اقدامات کا خیر مقدم کرتے ہوئے اعلامیہ میں ترقی پذیر ممالک کے لئے وسائل جٹانے سے متعلق کلائمیٹ فنانس جیسے مسائل کا احاطہ کیا گیا۔ "برکس لیڈرز فریم ورک ڈیکلریشن آن کلائمیٹ فنانس" کو اپنایا گیا۔ اس کا مقصد ترقی پذیر ممالک کے لئے کلائمیٹ فنانس کو قابل رسائی، بروقت اور سستی بنانا ہے تاکہ وہ مساوی طریقے سے سبز ترقی کی طرف بڑھ سکیں۔

وزیر اعظم مودی کا غیر ملکی دورہ

بھارت کی آواز اب گلوبل ساؤتھ کی طاقت...

اقتصادی اور سماجی ترقی کی بنیاد پر دنیا کو جنوب اور شمال میں تقسیم کرنا استعمار کا نتیجہ ہے۔ یہ حیران کن ہی ہے کہ دنیا کی تقریباً 40 فیصد جی ڈی پی، تقریباً 85 فیصد آبادی اور عالمی تجارت میں 40 فیصد سے زیادہ کا حصہ رکھنے والے گلوبل ساؤتھ کے 100 سے زائد ممالک کو ایک طویل عرصے تک عدم مساوات کا شکار ہونا پڑا۔ عالمی معیشت کے ساتھ نئے جیو پولیٹیکل آرڈر میں ہندوستان نے اپنے عروج اور بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے درمیان ان ممالک کو ایک نیا پلیٹ فارم فراہم کر ان کی آواز بننے کا کام کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے 8 روزہ دورے کے دوران ایک بار پھر گلوبل ساؤتھ کے ساتھ ہندوستان کے ویژن اور رشتوں کی ازسرنو تعریف کی۔

گھانا: تین دہائیوں میں ہندوستانی وزیر اعظم کا پہلا دورہ

وزیر اعظم نریندر مودی اپنے دورے کے پہلے دن 2 جولائی کو گھانا پہنچے۔ تین دہائیوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا گھانا کا یہ پہلا دورہ تھا۔ کووڈ وبا کے دوران ہندوستان نے مشکل وقت میں بھی ویکسین میتری پروگرام کے تحت اپنے دوست گھانا کو 6 لاکھ کووڈ ویکسین فراہم کی تھیں۔ دونوں ممالک نے وزارت خارجہ کی سطح پر مشترکہ کمیشن کے قیام، روایتی ادویات کے شعبے میں شراکت داری، ثقافتی سیاحت اور مصنوعات کے معیار کے ضوابط سے متعلق 4 شعبوں میں اہم معاہدوں پر دستخط بھی کیے۔ وزیر اعظم مودی نے گھانا کی پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا۔ انھوں نے ایجنڈے کی تشکیل میں افریقہ کے بڑھتے ہوئے کردار کا بھی ذکر کیا۔

دنیا کے لیے کیوں اہم ہے برکس...

- برازیل، روس، بھارت اور چین نے اپنے نام کے پہلے حروف کے ساتھ BRIC تنظیم کی بنیاد رکھی۔
- 2010 میں جنوبی افریقہ کی شمولیت کے بعد یہ BRICS ہو گیا۔ ہندوستان ایک بار پھر سال 2026 میں برکس کی صدارت سنبھالے گا۔
- برکس ممالک دنیا کی 45 فیصد آبادی پر مشتمل ہیں۔ یہ عالمی جی ڈی پی میں 37.3 فیصد حصے داری رکھتے ہیں، جو یوروپی یونین کے 14.5 فیصد اور جی 7 کے 29.3 فیصد سے زیادہ ہے۔
- ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی برکس میں شمولیت کے ساتھ برکس اب عالمی خام تیل کی پیداوار کا تقریباً 44 فیصد حصہ رکھتا ہے۔

پورٹ آف اسپین میں وزیر اعظم مودی کا خیر مقدم، چوتال کی گونج اور ڈھولک، تاشا اور جھال کی تھاپوں کے ساتھ ہوا۔

40 فیصد ہند نژاد آبادی والے ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں وزیر اعظم مودی

گھانا کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی 3 اور 4 جولائی کو ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو پہنچے۔ یہ دورہ گزشتہ 26 برسوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا پہلا دو طرفہ دورہ تھا۔ ٹرینیڈاڈ کی تقریباً 13.6 لاکھ کی آبادی میں 40 فیصد ہند نژاد ھیں۔ وزیر اعظم مودی کا یہ دورہ ایسے وقت میں ہوا جب ٹرینیڈاڈ 1845 میں ہندوستانیوں کی یہاں پہلی بار آمد کی 180 ویں سالگرہ منا رھا ھے۔ ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کی وزیر اعظم کملا پرساد بسیسر کی دعوت پر ہوئے اس دورے کے دوران دونوں ممالک کے وزرائے اعظم نے وسیع دوطرفہ، علاقائی اور عالمی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان کے یو پی آئی نظام کو اپنانے والا ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کیریبین خطے کا پہلا ملک بنا۔ دونوں ممالک نے انڈیا اسٹیک کے تحت ڈیجی لاکر- سائن اور جیم جیسے پلیٹ فارم پر تعاون بڑھانے پر بات کی۔ ٹرینیڈاڈ نے زمین کے اندراج کے نظام کو ڈیجیٹل بنانے میں ہندوستان سے مدد طلب کی۔ وزیر اعظم مودی نے ڈیجیٹل ایجوکیشن اسکیم کی مدد کے لیے 2 ہزار لیپ ٹاپ پیش کیے اور دس لاکھ امریکی ڈالر کی زرعی مشینری کی امداد بھی فراھم کی۔ ٹرینیڈاڈ کے پجاریوں کو ثقافت کے شعبے میں ٹریننگ دینے کا اعلان کیا، جو 'گیتا مھوتسو' میں حصہ لیں گے۔

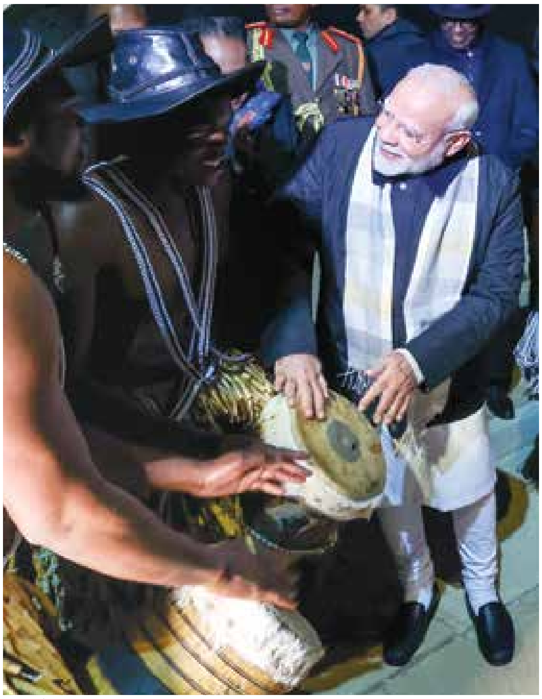

نامبیا میں تاریخی خیر مقدم سے مغلوب ہو کر وزیر اعظم مودی نے خود بجایا ڈھول۔

نامبیا کی صدر کے ساتھ وزیر اعظم مودی

برازیل میں ہندوستانی برادری کے ساتھ وزیر اعظم۔

ہندوستان اور نامبیا کے درمیان رشتوں کا ایک نیا دور

اپنے دورے کے آخری دن 9 جولائی کو وزیر اعظم مودی نامبیا کی راجدھانی ونڈھوک پہنچے۔ یہ ان کا نامبیا کا پہلا اور ہندوستان کے کسی وزیر اعظم کا تیسرا دورہ ھے۔ وزیر اعظم مودی نے نامبیا کی پارلیمنٹ سے خطاب کیا۔ اس میں آزادی، مساوات اور انصاف کے محافظ کے طور پر انھوں نے دونوں ممالک پر زور دیا کہ وہ گلوبل ساؤتھ کی بہتری کے لیے کام کریں، تاکہ وھاں کے لوگوں کی آواز نہ صرف سنی جائے بلکہ ان کی امیدوں اور امنگوں کو بھی پورا کیا جاسکے۔ صدر ڈاکٹر نیٹمبو نندی- ندیتواہ نے دارالحکومت ونڈھوک کے اسٹیٹ ھاؤس میں وزیر اعظم مودی کا استقبال کیا۔ دونوں رھنماؤں نے دفاع، میری ٹائم سیکورٹی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور یو پی آئی، زراعت، صحت اور فارما، توانائی اور اھم معدنیات کے شعبوں سمیت دو طرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رھنماؤں نے بات چیت کے بعد صحت اور صنعت کاری کے شعبے میں دو مفاھمت ناموں کا تبادلہ کیا۔ اس کے علاوہ، یہ اعلان بھی کیا گیا کہ نامبیا ڈیزاسٹر ریزیلینٹ انفراسٹرکچر کولیشن اور گلوبل بائیو فیول الائنس میں شامل ھو گیا ھے۔ وزیر اعظم مودی نے نامبیا کو انٹرنیشنل بگ کیٹ الائنس میں شامل ہونے کی دعوت دی۔

وھیں، نامبیا یو پی آئی ٹیکنالوجی کو اپنانے کے لئے لائسنسنگ معاھدے پر دستخط کرنے والا دنیا کا پہلا ملک بن گیا ھے۔

57 برسوں میں پہلی بار ارجنٹینا پہنچے ہندوستانی وزیر اعظم

اپنے دورے کے تیسرے مرحلے میں وزیر اعظم مودی 5 جولائی کو لاطینی امریکی ملک ارجنٹینا کے دار الحکومت بیونس آئرس پہنچے۔ 57 برسوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا ارجنٹینا کا یہ پہلا دو طرفہ دورہ ہے۔ یہ ہندوستان اور ارجنٹینا کے رشتوں کے لئے ایک اہم سال ہے کیونکہ دونوں ممالک سفارتی تعلقات کے قیام کے 75 سال مکمل ہونے کا جشن منا رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے ارجنٹینا کے صدر جیویر موئلیئی سے ملاقات کی۔ دونوں نے ضروری معدنیات، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور زراعت سمیت کئی شعبوں میں دو طرفہ تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ بتا دیں کہ ارجنٹینا کے پاس دنیا کا تیسرا سب سے بڑا لتھیم ذخیرہ ہے۔

برازیل میں شیو تانڈو اسٹوترا کے ساتھ تاریخی استقبال

وزیر اعظم نریندر مودی باہمی اعتماد اور دوستی کی 8 دہائیوں پرانی شراکت داری کو مضبوط کرنے کے لئے سرکاری دورے پر برازیل کی راجدھانی برازیلیا پہنچے۔ یہاں وزیر اعظم مودی کا استقبال شیو تانڈو اسٹوترا کے ساتھ کیا گیا۔ الوراڈا پیلس میں برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا داسلوا کے ساتھ ملاقات میں وزیر اعظم مودی نے کثیر جہتی اہم شراکت داری کے تمام پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں ممالک نے آئندہ پانچ برسوں میں دو طرفہ تجارت کو 20 ارب ڈالر (1.70 لاکھ کروڑ روپئے) تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے مزاحیہ انداز میں کہا- فٹبال برازیل کی روح ہے، جب کہ کرکٹ ہندوستانیوں کا جنون ہے۔ خواہ گیند باؤنڈری پر جائے یا گول پوسٹ میں، 20 ارب ڈالر کی شراکت داری مشکل نہیں ہے۔

کیا ہے گلوبل ساؤتھ . . .

شمالی اور جنوبی دنیا کو تقسیم کرنے والی لکیر جرمنی کے سابق چانسلر ولھم 'ویلی' برانٹ کے خیالات سے ابھری تھی۔ 1980 میں، برانٹ کی سربراہی میں ایک کمیشن نے 'نارتھ-ساؤتھ: اے پروگرام فار سروائیول' کے عنوان سے ایک رپورٹ پیش کی تھی۔ اس میں دنیا کو 30 ڈگری شمال کے عرض البلد کے ساتھ تقسیم کیا گیا۔

یہ عرض البلد امریکہ اور میکسیکو کے درمیان سے ہو کر پورے افریقہ کے اوپر سے اور پھر براہ راست یوروپ سے گزرتے ہوئے اوپر اٹھ کر چین کو بھی شامل کر لیتا ہے۔ لیکن، اس کے بعد گھماؤ کے ساتھ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کو چھوڑ دیتا ہے۔ یعنی جغرافیہ کے اصولوں کے خلاف جا کر یہ خوشحال شمالی اور غریب، جدوجہد کرتے، ترقی پذیر جنوب کو تقسیم کر دیتا ہے۔ اس کے بعد درمیان کی پانچ دہائیوں میں اسے کئی نام دیئے گئے- تیسری دنیا، ترقی پذیر دنیا، وغیرہ۔ اب اسے 'گلوبل ساؤتھ' کہا جاتا ہے۔

تحائف میں ہندوستانی ثقافت کی جھلک

رام مندر کا ماڈل، سریو کے پانی کا کلش اور مدھوبنی کی مصوری کے ساتھ رشتوں کی قربت

وزیر اعظم مودی نے ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کی وزیر اعظم کملا پرساد بسیسر کو ایودھیا کے شری رام مندر کا چاندی سے بنا شاندار ماڈل اور سریو ندی کے پانی سے بھرا کلش تحفے میں دیا۔ انھوں نے ارجنٹینا کے صدر جیویئر کو چاندی کا شیر تحفے میں دیا۔ ارجنٹینا کی نائب صدر وکٹوریہ ویلا روایل کو مدھوبنی پینٹنگ پیش کی۔ گھانا کے صدر جان ڈرامانی مہاما کو بیدری آرٹ ورک سے مزین پھولدان اور ان کی اہلیہ کو چاندی کا پرس تحفے میں دیا۔

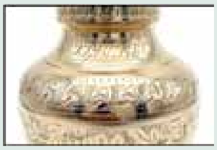

وزیر اعظم مودی کو 8 دن میں 4 ملکوں کے اعلیٰ ترین اعزازات

اپنے آٹھ روزہ غیر ملکی دورے کے دوران چار ممالک نے وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنے اعلیٰ ترین اعزازات سے نوازا۔ گھانا نے انھیں 'دی آفیسر آف دی آرڈر آف دی اسٹار آف گھانا'، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو نے 'آرڈر آف دی ریپبلک آف ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو'، برازیل نے 'دی گرینڈ کالر آف دی نیشنل آرڈر آف دی سدرن کراس' اور نامبیا نے 'آرڈر آف دی موسٹ اینشنٹ ویلوٹشیا میرابیلیس' سے نوازا۔ وزیر اعظم مودی ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے اس اعلیٰ ترین قومی اعزاز سے نوازے جانے والے پہلے غیر ملکی رہنما اور نامبیا کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز حاصل کرنے والے پہلے ہندوستانی ہیں۔

نامبیا

آرڈر آف دی موسٹ اینشنٹ
ویلوٹشیا میرابیلیس

گھانا

آفیسر آف دی آرڈر آف دی
اسٹار آف گھانا

ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو

دی آرڈر آف دی ریپبلک آف
ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو

برازیل

دی گرینڈ کالر آف دی نیشنل
آرڈر آف دی سدرن کراس

رواں سال ان ممالک نے بھی اعزاز سے نوازا

ماریشس

گرینڈ کمانڈر آف دی آرڈر آف دی اسٹار اینڈ کی آف دی انڈین اوشن

قبرص

گرینڈ کراس آف دی آرڈر آف
مکاریوس III

سری لنکا

مترا وبھوشن ایوارڈ

اب تک 27 ممالک کا اعزاز

2024

کویت: آرڈر آف مبارک الکبیر

گیانا: آرڈر آف ایکسی لینس

بارباڈوس: آنریری آرڈر آف فریڈم آف بارباڈوس

ڈومینیکا: دی ڈومینیکا ایوارڈ آف آنر

نائیجیریا: گرینڈ کمانڈر آف دی آرڈر آف دی نائجر

روس: آرڈر آف سینٹ اینڈریو دی اپوسل

بھوٹان: آرڈر آف دی ڈروک گیالپو

2023

یونان: گرینڈ کراس آف دی آرڈر آف آنر

فرانس: گرینڈ کراس آف دی لیجن آف آنر

مصر: آرڈر آف دی نیل

فجی: کمپینین آف دی آرڈر آف فجی۔

پاپوا نیو گنی: گرینڈ کمپینین آف دی آرڈر آف لوگوہو

پلاؤ: اباکل ایوارڈ

2020

ریاستہائے متحدہ امریکہ: لیجن آف میرٹ

2019

یو اے ای: آرڈر آف زاید ایوارڈ

مالدیپ: آرڈر آف دی ڈسٹنگشڈ رول آف نشان عزالدین

بحرین: کنگ حمد آرڈر آف دی رینسانس

2018

فلسطین: گرینڈ کالر آف دی اسٹیٹ آف فلسطین

2016

سعودی عرب: دی کنگ عبدالعزیز سیش

افغانستان: اسٹیٹ آرڈر آف غازی امیر
امان اللہ خان

روزگار سے قوم کی تعمیر

نوجوانوں کے تابناک مستقبل کی بنیاد

آج ہندوستان دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت کے طور پر نئے ریکارڈ قائم کر رہا ہے اور اس کے مرکز میں پالیسی اصلاحات کی شکل میں وہ اصلاحات ہیں جن کی بنیاد 2014 کے بعد رکھی گئی۔ ان اصلاحات کا اثر روزگار کے شعبے میں بھی نظر آرہا ہے۔ ملک کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی پہل کے تحت مرکزی حکومت نے روزگار میلے سمیت کئی ایسے اقدامات کیے ہیں، جس سے ان میں خوداعتمادی آئی ہے اور ذمہ داری کا ایک نیا احساس بھی پیدا ہوا ہے۔ اسی سمت میں ایک اور قدم اٹھاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک بار پھر 12 جولائی کو روزگار میلے کے تحت 51 ہزار سے زیادہ نوجوانوں کو تقرری نامے سونپے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 22 اکتوبر 2022 کو ملک میں پہلا قومی روزگار میلہ منعقد کیا گیا۔ اس کے بعد سے 12 جولائی 2025 کو منعقدہ 16ویں روزگار میلے میں سونپے گئے 51 ہزار تقرری ناموں سمیت کل 10 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو تقرری نامے مرکزی حکومت کی طرف سے دیئے جا چکے ہیں۔ ان روزگار میلوں میں تقرری نامے حاصل کرنے والے نوجوان حکومت کے مختلف محکموں میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے روزگار میلہ پروگرام میں تقرری نامے حاصل کرنے والے نوجوانوں سے کہا کہ یہ آپ کے لئے ذمہ داریوں کے آغاز کا دن ہے۔ الگ الگ رول کے باوجود ان کا مشترکہ ہدف 'شہری پہلے' کے اصول کی بنیاد پر قوم کی خدمت کرنا ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی نوجوان آبادی اور سب سے بڑی جمہوریت کے ساتھ ہندوستان میں ملکی اور عالمی سطح پر مستقبل کو تشکیل دینے کی صلاحیت ہے۔ نوجوانوں کی یہی بڑی طاقت ہندوستان کا سب سے بڑا سرمایہ ہے اور حکومت اس سرمائے پر زیادہ سے زیادہ توجہ دیتے ہوئے ان کی ترقی پر زور دے رہی ہے۔

اپنے حالیہ غیر ملکی سفر کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ انہوں نے حال ہی میں جن ممالک کا دورہ کیا وہاں انہوں نے ہندوستان کے نوجوانوں کی طاقت دیکھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان دوروں کے دوران کئے گئے معاہدوں میں نوجوانوں کو ترجیح دی گئی ہے جس سے ملک اور بیرون ملک مقیم ہندوستانی نوجوان

نجی شعبے میں روزگار پر بھی حکومت کی توجہ

گزشتہ چند برسوں میں پی ایل آئی (پیداوار سے منسلک مراعات) اسکیم کے ذریعے ملک بھر میں 11 لاکھ سے زیادہ روزگار پیدا ہوئے ہیں۔ حکومت ہند اب نجی شعبے میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے پر زیادہ توجہ دے رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ روزگار سے منسلک ایک نئی ترغیبی اسکیم کو منظوری دی گئی ہے۔ اس کے تحت حکومت نجی شعبے میں پہلی ملازمت حاصل کرنے والے نوجوانوں کو 15 ہزار روپئے فراہم کرے گی۔ دوسرے لفظوں میں، حکومت ان کی پہلی ملازمت کی پہلی تنخواہ میں حصہ ڈالے گی۔ اس کے لئے حکومت نے تقریباً ایک لاکھ کروڑ روپئے کا بجٹ مختص کیا ہے۔ اس اسکیم سے تقریباً 3.5 کروڑ نئے روزگار پیدا ہونے کی امید ہے۔

روزگار میلوں میں اب تک 10 لاکھ سے زیادہ کو ملازمت

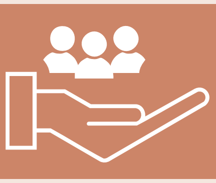

تاریخ	تقرری نامے
22 اکتوبر 2022	75+
22 نومبر 2022	71+
20 جنوری 2023	71+
13 اپریل 2023	71+
16 مئی 2023	70+
13 جون 2023	70+
22 جولائی 2023	70+
28 اگست 2023	51+
26 ستمبر 2023	51+
28 اکتوبر 2023	51+
30 نومبر 2023	51+
12 فروری 2024	100+
29 اکتوبر 2024	51+
23 دسمبر 2024	71+
26 اپریل 2025	51+
12 جولائی 2025	51+

*تقرری ناموں کی تعداد ہزار میں

ترقی کا جویہ مہایگیہ جاری ہے، غریبوں کی بہبود اور روزگار کی فراہمی کا جو مشن چل رہا ہے، آج سے اس کو آگے بڑھانے کی ذمہ داری آپ کی بھی ہے۔ حکومت رکاوٹ نہیں بننی چاہئے، حکومت ترقی کو فروغ دینے والی بننی چاہئے۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

ان اقدامات سے روزگار میں ہو رہا ہے اضافہ

- **11 لاکھ** کروڑ روپئے کا ہے ہندوستان میں الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ۔
- پہلے ملک میں موبائل فون بنانے والے دو سے چار یونٹ تھے، آج 300 کے قریب یونٹ ہیں۔
- **1.25** لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کی ہے ملک میں دفاعی مینوفیکچرنگ پروڈکشن کی مالیت۔
- آٹوموبائل سیکٹر میں صرف پانچ سال میں 40 بلین ڈالر کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری ہوئی ہے۔
- **4** کروڑ پکے مکانات تعمیر کئے گئے اور تین کروڑ زیر تعمیر ہیں۔
- 12 کروڑ بیت الخلاء کی تعمیر اور 10 کروڑ سے زیادہ ایل پی جی کنکشن۔
- **3** کروڑ لکھ پتی دیدی بنانے کے مشن پر آگے بڑھ رہی ہے حکومت۔
- ایک دہائی میں 90 کروڑ سے زیادہ لوگ حکومت کی بہبودی اسکیموں کے دائرے میں آئے۔

فیضیاب ہوں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا، ''یہ اقدامات نہ صرف ہندوستان کی عالمی اقتصادی پوزیشن کو مضبوط کریں گے، بلکہ مینوفیکچرنگ اور سروس سیکٹر میں ہندوستانی نوجوانوں کے لئے بامعنی مواقع بھی پیدا کریں گے۔ 21ویں صدی میں روزگار کی نوعیت تیزی سے بدل رہی ہے۔ یہ مرکزی حکومت کی ان گنت اسکیموں کا ہی اثر ہے کہ پچھلے 10 سال میں 25 کروڑ لوگ غربت سے باہر آئے ہیں اور یہ روزگار کے مواقع میسر ہونے کی وجہ سے ہی ممکن ہو سکا ہے۔''

مرکزی کابینہ کے فیصلے

ملک کے 100 اضلاع کے لئے
دھن-دھانیہ کرشی یوجنا منظور

ملک کے کاشتکاروں کو ہر قدم پر سہولت فراہم کرنا اور 21ویں صدی کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل مرکزی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اپنے اسی عزم کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے 16 جولائی کو جہاں کم زرعی پیداوار والے 100 اضلاع میں کسانوں کے مفاد میں پردھان منتری دھن-دھانیہ یوجنا کو منظوری دی تو وہیں موجودہ دور کی ایک اہم ضرورت بن کر ابھری قابل تجدید توانائی کو فروغ دینے کی سمت میں بھی دو اہم فیصلے کیے۔

فیصلہ: 1.7 کروڑ سے زیادہ کسانوں کے فائدے والی دھن-دھانیہ کرشی یوجنا منظور

اثر: پردھان منتری دھن-دھانیہ کرشی یوجنا چھ سال کی مدت کے لئے ہے۔ اس کے تحت ہر سال 24,000 کروڑ روپئے خرچ ہوں گے۔ اس میں 100 اضلاع شامل ہوں گے، جن کا انتخاب تین بڑے معیارات جیسے کم پیداواریت، کم کاشتکاری اور کم قرض کی فراہمی کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ہر ریاست سے کم از کم ایک ضلع کا انتخاب کیا جائے گا۔

- یہ اسکیم نیتی آیوگ کے 'توقعاتی اضلاع' پروگرام سے تحریک یافتہ ہے، لیکن یہ خاص طور پر زراعت اور اس سے منسلک شعبوں پر مرکوز ہے۔ مرکزی بجٹ میں اعلان کردہ یہ پروگرام 11 محکموں کی 36 موجودہ اسکیموں کو مربوط کرے گا اور فصلوں کے تنوع اور پائیدار زرعی طریقوں کو اپنانے میں مدد کرے گا۔
- پی ایم دھن-دھانیہ کرشی یوجنا سے فصل کے بعد ذخیرہ میں اضافہ ہو گا، آبپاشی کی سہولیات بہتر ہوں گی اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو گا۔ اس پروگرام سے 1.7 کروڑ کسانوں کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔
- اسکیم کے موثر نفاذ اور نگرانی کے لئے ضلع، ریاستی اور قومی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ترقی پسند کسان بھی کمیٹی کے رکن ہوں گے۔ نیتی آیوگ بھی ضلعی منصوبوں کا جائزہ اور رہنمائی کرے گا۔ اس کے علاوہ ہر ضلع میں مقرر کردہ مرکزی نوڈل افسران بھی اس اسکیم کا باقاعدگی سے جائزہ لیں گے۔

گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا کی واپسی پر کابینہ کی مبارکباد

15 جولائی کو ہندوستان کی لامحدود امنگوں کی نمائندگی کرتے ہوئے گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا خلائی سفر سے بحفاظت زمین پر واپس آئے۔ یہ پورے ملک کے لئے فخر، شان اور مسرت کا موقع ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے ملک کے ساتھ مل کر گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا کو زمین پر ان کی کامیاب واپسی پر مبارکباد دی جنھوں نے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر 18 روزہ تاریخی مشن مکمل کیا۔ کابینہ نے اس تاریخی حصولیابی کے لئے اسرو کے ساتھ سائنسدانوں اور انجینئروں کی پوری ٹیم کو مبارکباد دی۔ یہ مشن 25 جون 2025 کو شروع ہوا تھا، جس میں گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا مشن پائلٹ کے طور پر شامل ہوئے۔ اس مشن کے ذریعے پہلی بار کوئی ہندوستانی خلاباز بین الاقوامی خلائی اسٹیشن گیا۔ یہ ہندوستان کے خلائی پروگرام کا ایک نیا باب ہے۔ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر رہتے ہوئے گروپ کیپٹن شکلا نے بہت سے تجربات کیے۔ یہ بین الاقوامی خلائی تعاون میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے قائدانہ کردار کا ثبوت ہے۔

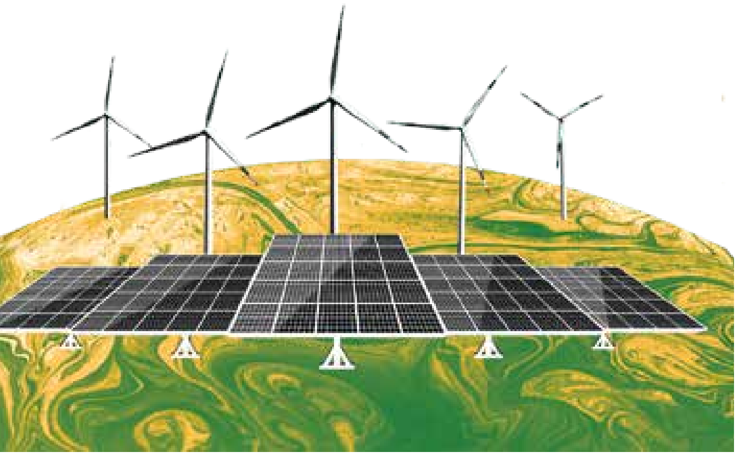

فیصلہ: قابل تجدید توانائی میں 20,000 کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری کر سکے گا این ٹی پی سی

اثر: این ٹی پی سی لمیٹڈ کو قابل تجدید توانائی کے شعبے میں موجودہ حد سے زیادہ 20,000 کروڑ روپئے تک کی سرمایہ کاری کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ پہلے یہ حد 7500 کروڑ روپئے تھی۔ یہ سرمایہ کاری این ٹی پی سی گرین انرجی لمیٹڈ، اس کی معاون کمپنیوں اور مشترکہ منصوبوں کے ذریعے کی جائے گی۔ سال 2032 تک 60 گیگاواٹ قابل تجدید توانائی کی صلاحیت حاصل کرنے کا ہدف ہے۔ یہ قدم بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور ملک بھر میں 24 گھنٹے بجلی کی سپلائی میں اہم کردار ادا کرے گا۔

فیصلہ: قابل تجدید توانائی کی تیز رفتار ترقی کے لئے این ایل سی آئی ایل کے لیے سرمایہ کاری کی رعایت کو منظوری۔

اثر: اس اسٹریٹجک فیصلے سے این ایل سی آئی ایل اپنی مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی، این ایل سی انڈیا رینوویبلس لمٹیڈ (این آئی آر ایل) میں 7,000 کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری کر سکے گی۔ ان مراعات کا مقصد این ایل سی آئی ایل کے 2030 تک 10.11 گیگاواٹ قابل تجدید توانائی کی صلاحیت تیار کرنے اور اسے 2047 تک 32 گیگاواٹ تک بڑھانے کے اولوالعزم ہدف کو حاصل کرنا ہے۔ یہ فیصلہ جیواشم ایندھن پر انحصار کے ساتھ کوئلے کی درآمدات کو کم کرنے میں مدد کرے گا۔ وہیں، ملک بھر میں 24 گھنٹے بجلی کی سپلائی کو یقینی بنانے کے ساتھ گرین انرجی کے شعبے میں ہندوستان کو رہنما بنانے کا خواب پورا ہوگا۔ ■

PMO India
@PMOIndia

आतंकवाद के खिलाफ लड़ाई पर हमारी सोच समान है - zero tolerance and zero double standards.

हमारा स्पष्ट मत है कि आतंकवाद पर दोहरे मापदंडों का कोई स्थान नहीं है।

हम आतंकवाद और आतंकवाद के समर्थकों का कठोर विरोध करते हैं: PM @narendramodi

Rajnathsingh_in
@RajnathSingh_in

आज देश में नक्सलवाद की स्थिति यह है कि वह अब पूरे देश में सिर्फ 5-6 जिलों तक सिमट कर रह गया है और वहां भी उनका आतंक बहुत दिनों तक नहीं रहेगा: रक्षा मंत्री श्री @rajnathsingh

Amit Shah
@AmitShah

मोदी सरकार ने भारतीय न्याय प्रणाली में पारदर्शिता और समयबद्धता सुनिश्चित करने की दिशा में जिन तीन नए कानूनों की आधारशिला रखी थी, आज उन्हें देशभर में लागू हुए एक वर्ष पूरे हो गए हैं। इस अवसर पर नई दिल्ली में आयोजित कार्यक्रम में नए कानूनों की एक वर्ष की उपलब्धियों पर संवाद किया।

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

We have successfully completed the 66.916 km long, 4-lane Greenfield Bandikui Spur, constructed at a capital cost of ₹2,016 crore. This strategically significant project provides direct, access-controlled connectivity between the Delhi–Vadodara Expressway and Jaipur —addressing the lack of a direct route that previously compelled commuters to take longer, fuel-intensive journeys.

Sarbananda Sonowal
@sarbanandsonowal

In the last 11 years under the Hon'ble PM Shri @narendramodi ji led, more than ₹ 6 lakh crore financial assistance has been given to the North East.

This amount was just ₹ 1.4 lakh crore in the 10 years of UPA Govt.

#11YearsofSeva

Dr Mansukh Mandaviya
@mansukhmandviya

नशे के ख़िलाफ़, युवा होंगे एक साथ!

बाबा विश्वनाथ की धरती काशी से होने जा रहा नशा मुक्ति का आह्वान।

प्रधानमंत्री श्री @NarendraModi जी की सरकार द्वारा युवाओं को सशक्त करने के अभियान की दिशा में 18 से 20 जुलाई तक 'युवा आध्यात्मिक समिट' का होगा आयोजन।

#NashaMuktYuva

गूंजेगी रेल की सीटी | कुतुब मीनार से ऊंचा पुल बना, आइजोल पहुंचेगी ट्रेन

मिज़ोरम में सपनों की ट्रेन का वेलकम, अब लिखेंगे तरक्की का मनोरम कल

स्टूडेंट्स, व्यापारी, टूरिस्ट... सभी को होगा फायदा

खनिज और तकनीक का प्रयोग हथियार के रूप में न हो : मोदी

पीएम मोदी को ब्राजील का सर्वोच्च सम्मान

'नेशनल ऑर्डर ऑफ सदर्न क्रॉस' से नवाजे गए

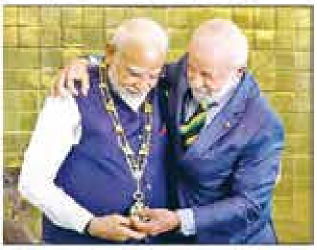

देश के बाहर भी यूपीआई का प्रभाव बढ़ा वैश्विक साझेदारियों से मिला नया विस्तार

सहयोग | प्रधानमंत्री मोदी आज ब्राजील के राष्ट्रपति लूला से द्विपक्षीय वार्ता करेंगे, दोनों देशों के बीच 1948 में राजनयिक संबंध स्थापित हुए थे

भारत-ब्राजील के बीच रक्षा और अंतरिक्ष क्षेत्र में बढ़ रही भागीदारी

अंतरिक्ष क्षेत्र में भी समझौता

2023

के बाद ब्राजील के राष्ट्रपति लूला से मोदी की कर चुके मुलाकातें हो चुकी

تقسیم کی خوفناک یادوں کا دن-14 اگست

نقل مکانی پر مجبور انسانوں کی
دردناک کہانی

ہندوستان کی تقسیم انسانوں کی نقل مکانی اور جبری ہجرت کی دردناک کہانی ہے۔ مذہبی بنیادوں پر پرتشدد تقسیم کے افسوسناک باب کے ساتھ یہ اس بات کی بھی کہانی ہے کہ کس طرح ایک طرز زندگی اور برسوں پرانے بقائے باہمی کا دور اچانک اور ڈرامائی طور پر ختم ہو گیا۔ بے خانماں ہونے والوں کا قافلہ 10 سے 27 میل تک لمبا تھا۔ بارش، بھوک اور فسادات کی وجہ سے بہت سے لوگ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس سانحے میں مارے گئے لوگوں کی تعداد 5 لاکھ بتائی جاتی ہے، لیکن ایک اندازے کے مطابق یہ 5 سے 10 لاکھ کے درمیان ہے۔ ہجرت کے دوران اپنی جانیں گنوانے والے اور بے گھر ہونے کی تکلیف برداشت کرنے والے ان لاکھوں ہندوستانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی نے 2021 میں تقسیم کی خوفناک یادوں کا دن منانے کا آغاز کیا تھا۔

10 لاکھ مسلمانوں نے مغربی بنگال سے مشرقی پاکستان کی طرف ہجرت کی۔

20 لاکھ غیر مسلم مشرقی بنگال، جو بعد میں مشرقی پاکستان بنا، وہاں سے نکل کر مغربی بنگال آئے۔ 1950 میں مزید 20 لاکھ لوگ مغربی بنگال آئے۔

65 لاکھ مسلمان پنجاب، دہلی وغیرہ کے ہندوستانی حصوں سے مغربی پاکستان چلے گئے۔

60 لاکھ غیر مسلم اس علاقے سے نقل مکانی کر گئے جو بعد میں مغربی پاکستان بن گیا۔

تقسیم کی خوفناک یادوں کا دن ہمیں یہ یاد دلاتا رہے گا کہ سماجی تفریق اور عداوت کو ختم کرنے اور اتحاد، سماجی ہم آہنگی اور انسانی احساسات کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ - نریندر مودی، وزیر اعظم

RNI No. : DELURD/2020/78832 AUGUST 1-15, 2025
RNI Registered No DELURD/2020/78832, Delhi Postal License No DL(S)-1/3552/2023-25, WPP NO U(S)-100/2023-25, posting at BPC, Market Road, New Delhi-110001 on 26-30 advance Fortnightly (Publishing Date: July 16 , 2025, Pages -44)

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

Urdu Vol.6 Issue-3

Editor in Chief
Dhirendra Ojha
Principal Director General, Press Information Bureau, New Delhi

Published & Printed by:
Kanchan Prasad, Director General, on behalf of Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No–278, Central Bureau Of Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan, New Delhi -110003

Printed at
Kaveri Print Process Pvt. Ltd. A-104 Sector-65, Noida-201301 U.P.